جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔

اس کتاب کو یا اس کے کسی بھی حصّے، لے آؤٹ، مرکزی خیال اور انداز تحریر کو ادارے کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی حالت میں نہ تو شائع کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی نقل کیا جا سکتا ہے۔ ادارہ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

AtlanticKids

Social STUDIES BOOK

for Class 4

...Since 1987

بولتی کتابیں®

Javed Publishers®

Licensed exclusively to publish in Pakistan.
2-Outfall Road, Lahore-Pakistan. +92 42 37239505
www.javedpublishers.com

Text copyright reserved with the publisher
Illustration copyright © 2020 Qaba Enterprises
All rights reserved

Manufactured in Lahore-Pakistan

سبق نمبر 1

پاکستان کی طبعی خصوصیات

پاکستان ہمارا پیارا ملک ہے۔ یہ جنوبی ایشیا میں واقع ہے۔ یہ 881,913 مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط ہے۔ اس کی جنوب میں بحیرہ عرب، مشرق میں بھارت، جنوب مغرب میں ایران، مغرب میں افغانستان اور شمال میں چین کے ساتھ سرحدیں ہیں۔ پاکستان کی سطح ہر جگہ سے ایک جیسی نہیں ہے۔ یہ جغرافیائی طور پر مختلف ہے۔ یہ بہت سی طبعی خصوصیات سے بنی ہے۔ یہاں زرخیز میدان، اونچے پہاڑ، کٹاؤ والے سطح مرتفع اور وسیع صحرا ہیں۔

آئیں ہم پاکستان کی حیرت انگیز طبعی خصوصیات کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

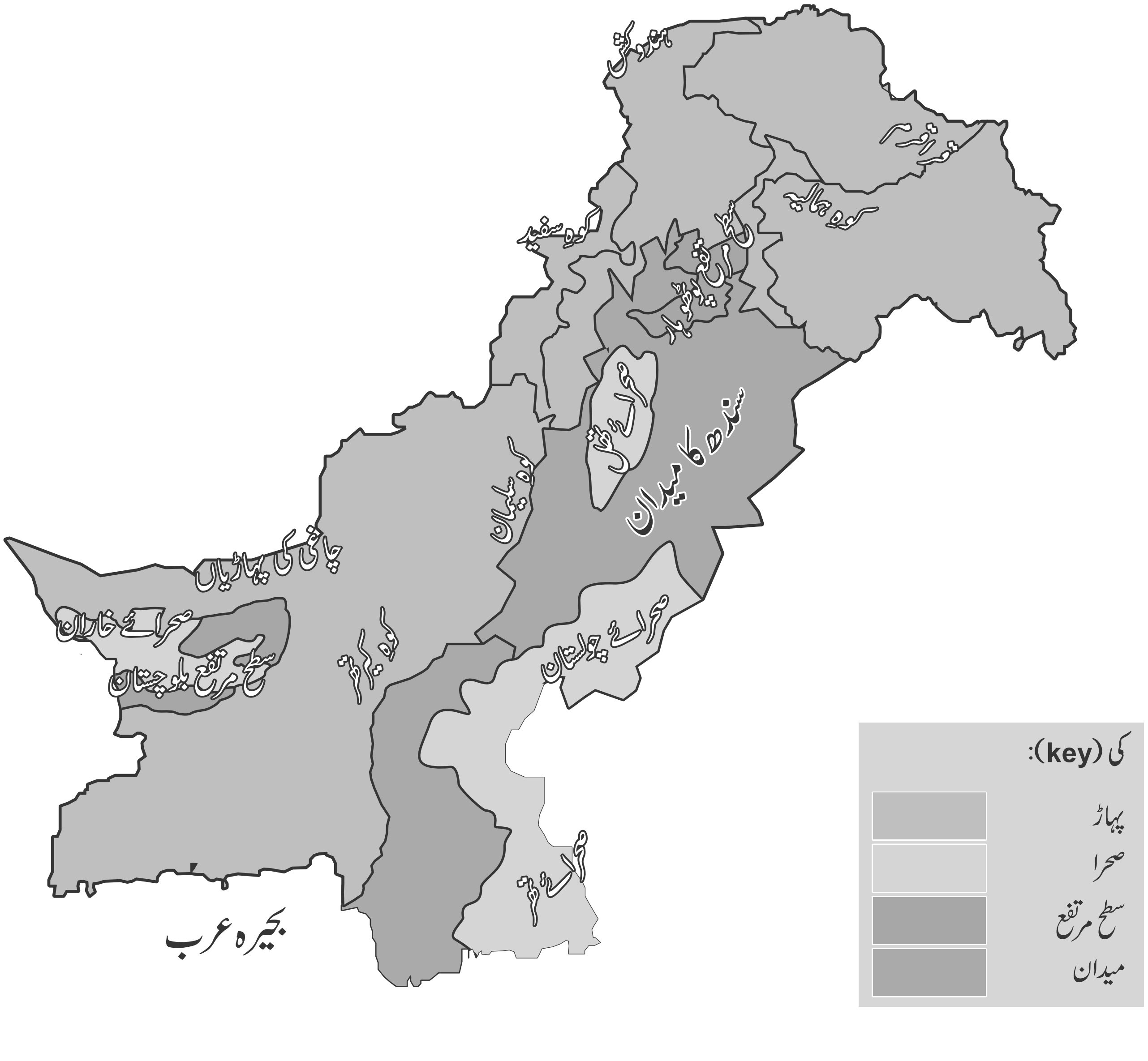

میدان

میدانی علاقہ

خشک اور ہموار زمین کا بڑا رقبہ میدان کہلاتا ہے۔ پنجاب اور بالائی سندھ کے زیادہ تر علاقے میدان ہیں۔سندھ کا میدان پنجاب کی زمین کے زیادہ تر رقبے اور پورے صوبہ سندھ کا احاطہ کرتا ہے۔

زرخیز زمینیں اسے پاکستان کا گنجان آباد علاقہ بناتی ہیں۔ زیادہ تر لوگ کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ یہ پاکستان کی اہم خصوصیات میں سے ایک ہے۔کسان زیادہ تر فصلیں ملک میں اُگاتے ہیں۔زرخیز زمین ملک کے ایک جانب سے دوسرے جانب تک بڑھتی ہے حتیٰ کہ شمال اور مغرب میں پہاڑوں سے جا ملتی ہے۔

پہاڑ

مغربی پہاڑی سلسلے

پہاڑ زمینی سطح کی وہ خصوصیت ہے جو اردگرد کی زمین سے اونچی ہوتی ہے۔ پاکستان کا زیادہ تر شمالی اور مغربی حصہ پہاڑی علاقہ ہے۔دنیا کی پانچ سب سے بلند چوٹیاں جن کی اونچائی 8000 میٹر سے زیادہ ہے یہاں پائی جاتی ہیں۔ پہاڑوں کا تسلسل سلسلہ کہلاتا ہے۔کوہِ ہمالیہ اور کوہِ قراقرم پاکستان میں پائے جانے والے مشہور پہاڑی سلسلے ہیں۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلے زیادہ تر بلوچستان، خیبرپختونخوا، شمالی علاقوں اور پنجاب کے کچھ حصوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہاں بہت زیادہ برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑ ہیں۔ یہ برف سورج کی حرارت کی وجہ سے پگھلتی ہے۔ پانی نیچے کی طرف آنا شروع ہو جاتا ہے اور دریاؤں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ دریا پانی کے بڑے قدرتی چشمے ہیں جن کے دونوں اطراف پر زمین ہوتی ہے۔ پاکستان میں بہت سے دریا ہیں۔ دریائے سندھ پاکستان میں بہنے والا سب سے بڑا دریا ہے۔ میدانی علاقہ دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں۔

شمالی پہاڑی سلسلے

جہلم، چناب، راوی، ستلج اور بیاس سے سیراب ہوتا ہے۔ پہاڑ عام طور پر بہت اونچے ہوتے ہیں۔ اگر زمین زیادہ اونچی نہیں ہے تو یہ پہاڑی کہلاتی ہے۔ چاغی کی پہاڑیاں، پہاڑیوں کی مثالیں ہیں۔

وادیاں

پہاڑوں یا پہاڑیوں کے درمیان نچلا علاقہ وادی کہلاتا ہے۔ پاکستان میں وادی سوات، وادی کاغان، وادی نیلم، وادی سون وغیرہ جیسی خوبصورت وادیاں ہیں۔ ہر سال بہت سے سیاح ان وادیوں کی سیر کرتے ہیں۔

وادی کاغان

وادی سون

صحرا

ریت سے ڈھکا ہوا خشک علاقہ جس میں کاشت کاری کم ہو یا نہ ہو، صحرا کہلاتا ہے۔ پاکستان میں چار صحرا ہیں: تھل، چولستان، تھر اور خاران۔ تھل اور چولستان پنجاب میں، تھر سندھ میں اور خاران بلوچستان میں ہے۔ یہاں بارش کم ہوتی ہے اور اس علاقے کو خشک زمین سمجھا جاتا ہے جس میں زمین کی زرخیزی کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی۔ ریت کے ٹیلے ہر جگہ دیکھے جاتے ہیں۔ صحرائی علاقے کی اہم فصل چنا ہے جسے کافی حد تک کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اونٹ کو ''صحرا کا جہاز'' کہا جاتا ہے۔ خار دار پودے (کیکٹائی پلانٹس) بھی صحرا میں اُگتے ہیں۔

سطح مرتفع

سطح مرتفع زمین کا وسیع، ہموار اور خشک رقبہ ہے جو کہ اردگرد کے علاقوں کی نسبت اونچا ہوتا ہے۔ یہ طبعی خصوصیت پنجاب اور بلوچستان میں پائی جاتی ہے۔ زمین زیادہ تر بنجر اور کٹاؤ والی ہوتی ہے۔

سطح مرتفع پوٹھو ہار پنجاب میں ہے۔ یہ قدیم شہر راولپنڈی اور اسلام آباد سے پھیلتا ہے۔ سطح مرتفع پوٹھو ہار پاکستان کا وہ خطہ ہے جو تیل کے ذخائر رکھتا ہے۔ سطح مرتفع بلوچستان، بلوچستان کا اہم کاشتکاری علاقہ ہے اور اس میں مکئی، جو اور پھل جیسا کہ سیب، آڑو، بادام، انگور اور انار اُگتے ہیں۔

سطح مرتفع بلوچستان

سطح مرتفع پوٹھو ہار

اہم الفاظ: جغرافیائی طور پر، کٹاؤ والا، معاون، سیاح، زرخیزی، ریت کے ٹیلے، کافی حد تک، بنجر

Exercise

A Answer the following questions.

1. What is a mountain?

Ans: A mountain is a landform that rises high above the surrounding land.

2. What is the difference between plains and deserts?

Ans: A plain is a large area of flat and dry land and a waterless area covered with sand which has less or no cultivation is called a desert.

3. Define the term "valley".

Ans: A lower area between hills or mountains is called a valley. There are beautiful valleys in Pakistan such as the Swat Valley, Kaghan Valley, Neelam Valley, Soon Valley, etc. Many tourists visit these valleys every year.

4. Write the names of the deserts found in Pakistan.

Ans: There are four deserts in Pakistan: the Thal, the Cholistan, the Thar and the Kharan.

5. What is a plateau?

Ans: A plateau is a vast, flat and dry area of land, which is higher than the surrounding areas.

B Fill in the blanks.

1. Pakistan is situated in South Asia.
2. A plain is a large area of flat and dry land.
3. A series of mountains is called a range.
4. There are mountains with a lot of snow over them.
5. Cacti plants grow in the desert.

C Circle the correct options.

1. The Potohar Plateau is in:

(a) Punjab (circled)
(b) Balochistan
(c) Khyber Pakhtunkhwa
(d) Sindh

2. A plain is a large area of flat and dry land.

(a) desert
(b) river
(c) plain (circled)
(d) mountain

3. A mountain is a landform that rises high above the surrounding land.

(a) desert
(b) river
(c) plain
(d) mountain (circled)

4. A lower area between hills or mountains is called a:

- (a) plain
- (b) river
- (c) valley ✓
- (d) desert

D Fill in the table below about different physical features of your province.

Name of Your Province: Punjab

Physical Features	**Location**	**Importance for the People**
Ravi River	Lahore	The water of Ravi River is used mainly for agriculture.
Khewra Salt Mine	Jhelum	The salt is being mined from this location from centuries.
Cholistan Desert	Bahawalpur	The local soil of Cholistan is very fine that is suitable to make pottery.

Teacher Note *Tell the students about the importance of physical features of Pakistan.*

گلوب اور نقشہ

گلوب

گلوب ایک گیند کے گرد دکھایا گیا زمین کا نمونہ ہے۔ ہم زمین کو اس کی اصل شکل میں ظاہر کرنے کے لیے گلوب کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ دنیا کی ظاہری شکل کی بہتر تصویر دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، یہ زمین کی شکل، اس کی قدرتی خصوصیات اور سمتیں دکھاتا ہے جیسے وہ حقیقی طور پر ایک دوسرے سے تعلق رکھتی ہیں۔ دنیا گلوب پر آسانی سے دیکھی جا سکتی ہے۔ اگر ہم ایک دھاتی سلاخ کو گلوب کے آر پار کرتے ہیں تو سلاخ کا اوپر والا سرا قطب شمالی کی طرف اشارہ کرے گا اور نیچے والا سرا قطب جنوبی کو ظاہر کرے گا۔

نقشہ

پوری زمین یا اس کے ایک حصے کے ہموار خاکے کو نقشہ کہتے ہیں۔ اسے اُٹھانا آسان ہے۔ یہ چھوٹے علاقوں کو زیادہ تفصیل سے دکھاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک شہر کا نقشہ زیادہ تر گلیاں، شاہراہیں، سکول اور سرحدی نشان دکھاتا ہے۔

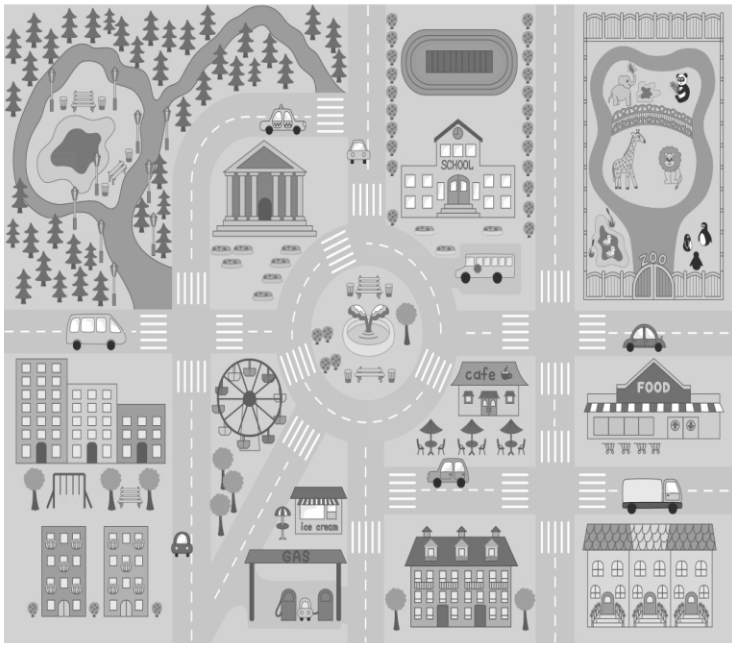

نقشہ زمین کے کسی بھی حصے کے جغرافیائی حالات کے بارے میں معلومات دینے کے لیے مفید ہے۔ یہ دنیا کی جگہوں کے مختلف مقامات کے بارے میں ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

گلوب اور نقشے کے درمیان فرق

گلوب	نقشہ
• گلوب بنیادی طور پر کروی شکل کا ہوتا ہے۔ یہ زمین کا مکمل نمونہ ہے جو کہ ایک بڑی گیند کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ • ہم نہ صرف دنیا کا ایک حصہ بلکہ پوری دنیا کو ظاہر کرنے کے لیے گلوب کا استعمال کر سکتے ہیں۔ • گلوب براعظموں، بحیروں اور ان کی جغرافیائی حدود کی درست اشکال دکھاتا ہے جبکہ یہ علاقوں کے بارے میں تفصیلات نہیں دیتا۔	• نقشہ ایک سادہ کاغذ یا سطح پر بنایا جا سکتا ہے اور یہ ملک اور شہر جیسے چھوٹے یا بڑے علاقے اور زمین کی خصوصیات جیسا کہ جھیلیں، پہاڑ یا مختلف فصلوں کے پیداواری علاقے دکھا سکتا ہے۔ • ہم زمین کے جغرافیائی حالات کے بارے میں معلومات دینے کے لیے نقشے کا استعمال کر سکتے ہیں۔ • نقشہ براعظموں، بحیروں اور دوسرے علاقوں کی مکمل تفصیلات دکھا سکتا ہے جبکہ گلوب پر ایسی تفصیلات دکھانا ممکن نہیں ہے۔

دنیا کے نقشے پر براعظم اور بحر

جب ہم دنیا کے نقشے کو دیکھتے ہیں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ دنیا پانی اور خشکی میں تقسیم کی گئی ہے۔

براعظم

زمین پر موجود خشکی کے بڑے رقبے کو براعظم کہتے ہیں۔

دنیا میں سات براعظم ہیں۔

1 براعظم ایشیا
2 براعظم یورپ
3 براعظم افریقہ
4 براعظم آسٹریلیا
5 براعظم شمالی امریکہ
6 براعظم جنوبی امریکہ
7 براعظم انٹارکٹیکا

بحر

زمین پر موجود پانی کے بڑے حصے کو بحر کہتے ہیں۔

دنیا میں پانچ بحر ہیں۔

1 بحر الکاہل
2 بحر اوقیانوس
3 بحر ہند
4 بحر شمالی
5 بحر جنوبی

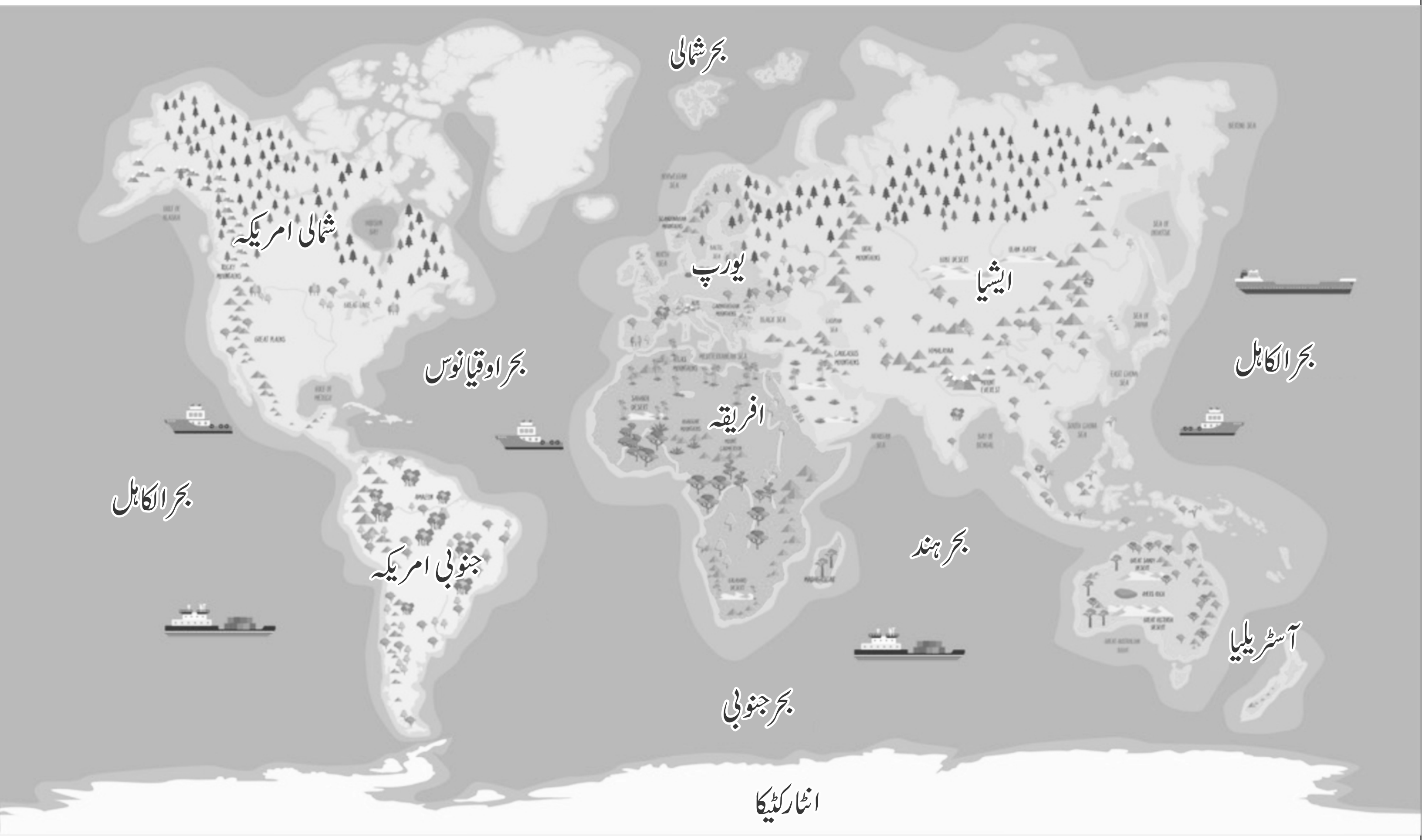

نقشہ کے عناصر

نقشوں کے پانچ حصے یا عناصر ہوتے ہیں جو یہ پڑھنے اور سمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں کہ نقشہ کیا ظاہر کر رہا ہے۔ یہاں ذیل میں ایک نقشہ ہے۔ ایک نقشہ زمین کی ظاہری شکل اور اس پر موجود اشیا کے بارے میں معلومات دینے کے لیے علامات کا استعمال کرتا ہے۔ یہ پہاڑ، پہاڑیاں، جنگلات اور پانی (دریا، جھیلیں، تالاب اور سمندر) کو دکھاتا ہے۔

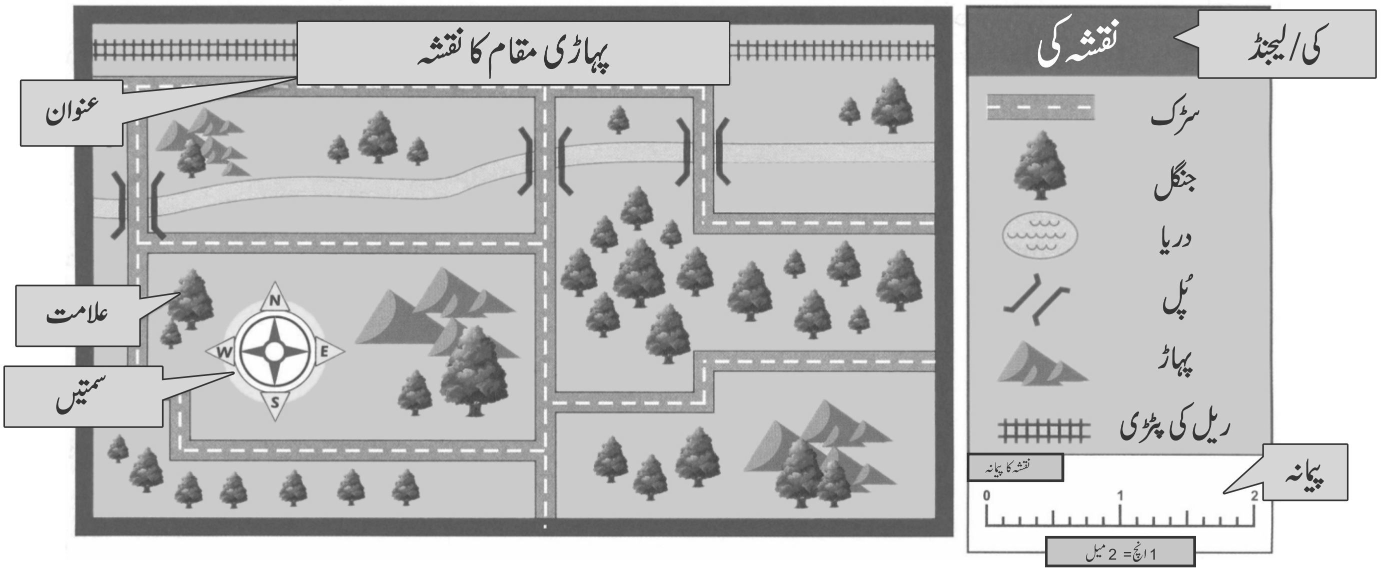

عنوان

عنوان زیادہ تر نقشے کے سب سے اوپر لکھا جاتا ہے۔ یہ نقشے کے موضوع کو واضح کرتا ہے اور ہمیں تخمینہ دیتا ہے کہ نقشہ کیا معلومات ظاہر کرتا ہے۔ نقشہ عنوان کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔

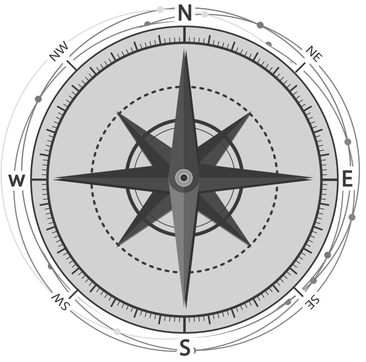

سمتیں

دنیا میں چار بنیادی سمتیں ہیں جو مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کہلاتی ہیں۔

سمتیں قطب نما پر نقاط کے ذریعے دکھائی جاتی ہیں۔ قطب نما ہمیشہ شمال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

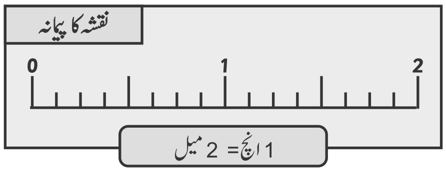

نقشے پر سمتوں کی پیروی کرنے کے لیے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ شمال، مشرق، جنوب اور مغرب کہاں ہیں۔

پیمانہ

نقشے چیزوں کے اصل حجم کو نہیں دکھا سکتے، لہٰذا ہم چیزوں کو چھوٹا بنانے کے لیے پیمانے کا استعمال کرتے ہیں۔

نقشے پر مختلف پیمانے مختلف چیزوں کو دکھانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اوپر دیے گئے نقشے پر پیمانہ ہمیں بتاتا ہے کہ ایک انچ زمین پر دو میل کے برابر ہے۔ یہ پیمانہ زمین کے بڑے رقبے کو دکھانے کے لیے مناسب ہے۔

علامات

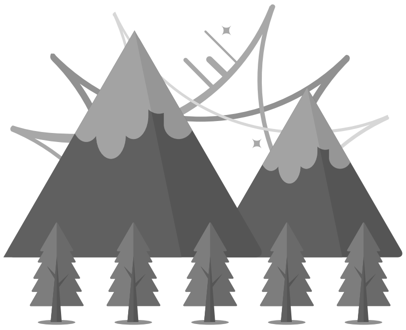

علامات وہ نشان ہیں جو کسی اصل چیز کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقشے زمین پر چیزوں اور جگہوں کو دکھانے کے لیے علامات کا استعمال کرتے ہیں۔ علامات تصاویر، الفاظ، رنگ، خطوط اور اشکال ہوسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، مثلثی شکل زیادہ تر پہاڑ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ صحرا زیادہ تر نقطوں کے مجموعے سے ظاہر کیا جاتا ہے جو شاید تھوڑا سا ریت کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ جنگل کی چھوٹی اشکال ہوسکتی ہیں جو درختوں کی طرح دکھائی دیتی ہیں۔ ٹرین کی پٹڑی کی طرح ریل کی پٹڑی ایک خط کے طور پر دکھائی جاسکتی ہے جس کے گرد بارز بنائی جاتی ہیں۔

کی/لیجنڈ

ہر نقشے کی، کی یا لیجنڈ ہوتا ہے۔ نقشہ کی کی/لیجنڈ ہمیں بتاتا ہے کہ ہر علامت کیا ظاہر کرتی ہے۔ یہ نقشے پر علامات اور رنگوں کے استعمال کو واضح کرتا ہے۔ جب ہم علامات کو رنگ کر رہے ہوتے ہیں تو یہ مناسب ہے کہ رنگ ان چیزوں سے ملتے جلتے ہوں جن کی ہم نقشہ کشی کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، پہاڑ بھورے اور سبز بنائے جاسکتے ہیں۔ اگر سکول دکھایا گیا ہے تو یہ ایک اینٹوں کی عمارت کی طرح سرخ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح مرطوب زمین اور درخت سبز ہوتے ہیں۔

مختلف عنوانات کے ساتھ نقشے

ہر نقشے کا ایک عنوان ہوتا ہے جو ہمیں نقشے کے موضوعاتی مواد کی وضاحت دیتا ہے۔ نقشے کی معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمیشہ نقشے کا عنوان پڑھیں۔

پولیٹیکل نقشہ

اگر نقشے کا عنوان ''پولیٹیکل نقشہ'' ہے تو یہ ریاست اور قومی حدود، دارالحکومت اور بڑے شہر دکھاتا ہے۔ پولیٹیکل نقشے مختلف ملک دکھانے کے لیے مختلف رنگوں کا استعمال کرتے ہیں۔ دارالحکومت عام طور پر ایک دائرہ سے نمایاں کیا جاتا ہے۔

فزیکل نقشہ

اگر نقشے کا عنوان ''فزیکل نقشہ'' ہے تو یہ ایک جگہ کے قدرتی مناظر کی خصوصیات دکھاتا ہے۔ یہ عام طور پر پہاڑ، دریا اور جھیلوں جیسی چیزیں ظاہر کرتا ہے۔ پانی ہمیشہ نیلے رنگ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

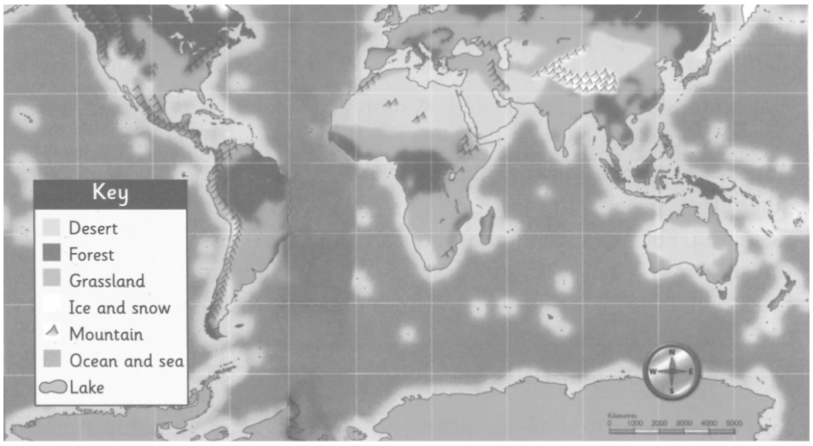

اہم الفاظ: کروی، گلوب، سمتیں، جغرافیائی حالات، بنیادی، قطب نما، نقشہ کشی، وضاحت

Exercise

A Answer the following questions.

1. What is a globe?

Ans: A globe is a model of the Earth shown around a ball. We use globe to present the Earth in its real shape. It gives a better picture of how the world looks like.

2. What is a map?

Ans: A map is a flat drawing of a part or whole of the Earth. It is easy to carry. It shows small areas in great detail.

3. Write any two differences between a globe and a map.

Ans: Difference between Globe and Map

Globe	Map
• A globe is basically spherical in shape. It is a complete model of the Earth which looks like a big ball. • A globe shows correct shapes of continents, oceans and their geographical boundaries while it does not give details about areas.	• A map can be prepared on a plain paper or surface and it may show a small or a large area like a country and a city, features of the Earth like lakes, mountains or growing areas of different crops. • A map can show complete details of continents, oceans and other areas while it is not possible to show such details on a globe.

4. Name the elements of a map.

Ans: Title, directions, scale, symbols and key/legend are the elements of a map.

5. What does a political map show?

Ans: Political map shows state and national boundaries, capitals and large cities.

B Fill in the blanks.

1. A ___map___ is a flat drawing of a part or whole of the Earth.

2. A large area of land on the Earth is called a ___continent___.

3. The ___title___ is mostly written on the top of a map.

4. A compass always points to north.

5. Every map has a key or legend.

C **Circle the correct options.**

1. A globe is a model of the Earth shown around a ball.

   a continent   b legend   (c) globe   d map

2. There are four cardinal directions in the world.

   (a) four   b five   c six   d seven

3. A compass always points to:

   a south   b east   (c) north   d west

4. A map key tells us what each symbol stands for.

   (a) key   b title   c scale   d symbol

5. In symbols, a forest may have little shapes that look like trees.

   a plants   b flowers   (c) trees   d leaves

D **Look at the features shown on each map and label whether it is a political map or a physical map.**

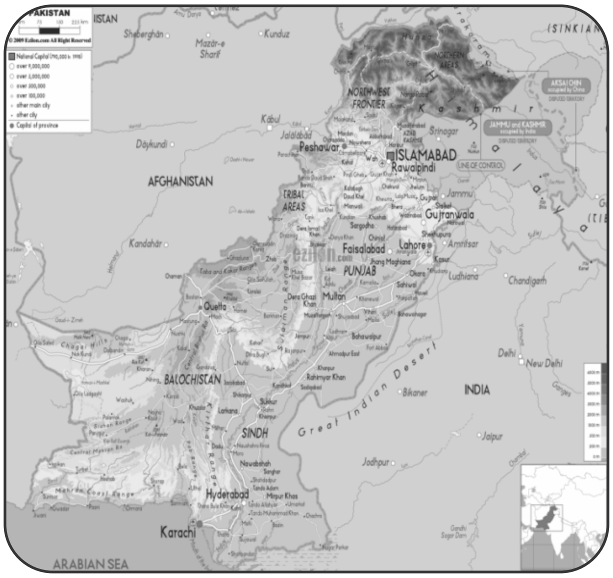

Political Map	Physical Map

E **Look at the map below. Underline the map title and colour the different symbols.**

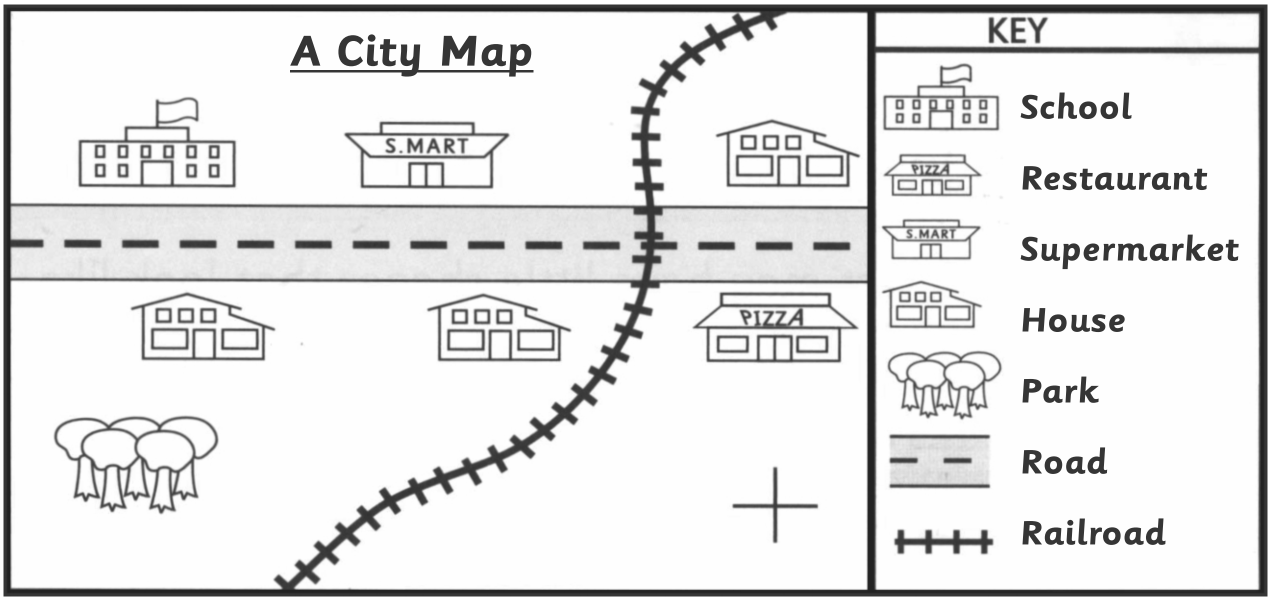

Write N, S, W and E on the compass rose. Label the road “Arslan Street”. Trace the railroad with purple. Colour the park green. Colour the school red.	Colour the supermarket brown. Colour the restaurant yellow. Colour the houses south of the road blue. Colour the houses east of the railroad orange.

Teacher Note Show a real map to the students and explain the elements of a map.

موسم

کسی خاص جگہ میں خاص وقت پر فضا کی کیفیت کو موسم کہتے ہیں۔ یہ بہت سی اشکال اختیار کرتا ہے جیسا کہ دھوپ والی، ابر آلود، ہوادار، برفیلا وغیرہ۔ کچھ عناصر ہمارے روز مرّہ کا موسم بناتے ہیں۔ ان میں درجہ حرارت، بارش، ہوا کا دباؤ، ہوائیں اور ہوا میں نمی شامل ہیں۔

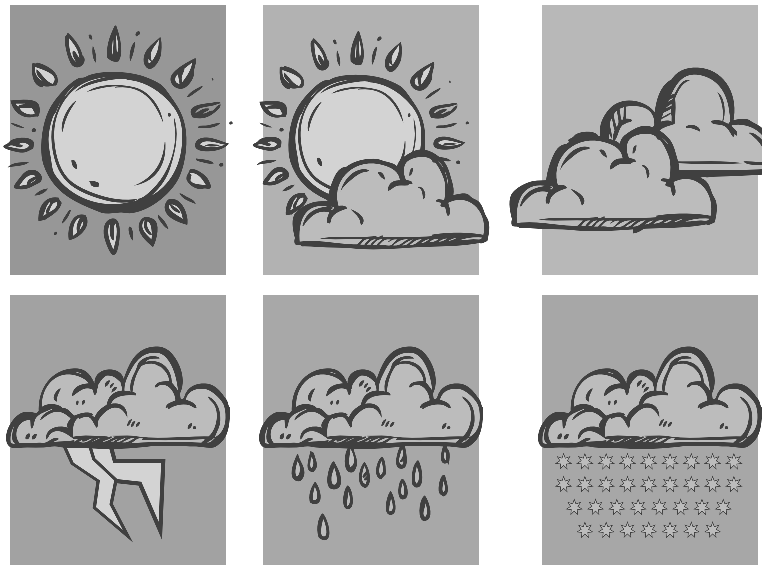

موسم کے عناصر

درج ذیل موسم کے کچھ عناصر ہیں۔ آئیں پڑھتے ہیں کہ یہ موسم میں کیسے شراکت کرتے ہیں۔

درجہ حرارت

درجہ حرارت ہوا میں گرمی یا سردی کی شدت کی پیمائش ہے۔ اس کی پیمائش مرکری سے بھری ہوئی شیشے کی ٹیوب سے کی جاتی ہے جسے تھرمامیٹر کہتے ہیں۔ یہ سیلسیئس یا فارن ہائٹ پیمانہ میں درجوں کی اکائیاں ظاہر کرتا ہے۔

بارش

بادلوں سے زمین کی سطح پر پانی کے قطروں کا گرنا بارش کہلاتا ہے۔ بارش، ژالہ باری، اولے اور برف بارش کی کچھ اشکال ہیں۔ بارش پرسیپیٹیشن کی اہم شکل ہے۔ بارش کی پیمائش مقیاس المطر (rain gauge) کا استعمال کرتے

ہوئے کی جاتی ہے جو کہ ایک پلاسٹک یا شیشے کی ٹیوب ہے جس کے اوپر ایک قیف ہوتی ہے۔ یہ بارش کی مقدار کی پیمائش ملی میٹر یا انچ کی اکائیوں میں کرتا ہے۔

ہوا کا دباؤ

ہمارے اردگرد ہوا نظر نہیں آتی لیکن اس کا وزن ہوتا ہے۔ ہم زمین کے اوپر کسی بھی جگہ سے ہوا کے کل وزن کی پیمائش کر سکتے ہیں۔ یہ وزن ہوا کا دباؤ کہلاتا ہے۔ جیسے ہی ہم سمندر کی سطح سے فضا میں جاتے ہیں ہوا کا دباؤ تبدیل ہوجاتا ہے۔ جب کسی جگہ پر ہوا کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے تو وہاں موسم گرم ہوتا ہے۔ دوسری طرف جب کسی جگہ پر ہوا کا دباؤ کم ہوتا ہے تو یہ سرد موسم، بارش اور طوفان لاتا ہے۔ اس کی پیمائش ملی بارز کی اکائیوں میں مقیاس الباد (barometer) سے کی جاتی ہے۔

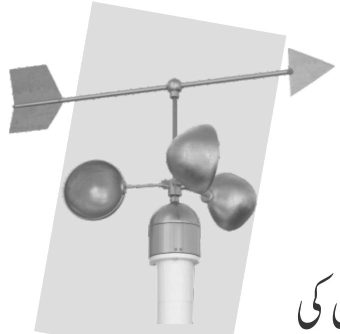

ہوائیں

فضا میں ہوا کے چلنے کے عمل کو ہوائیں کہتے ہیں۔ یہ ہوا کے دباؤ میں تبدیلیوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ زیادہ دباؤ والے علاقوں سے کم دباؤ والے علاقوں کی جانب چلتی ہے۔ ہواؤں کی رفتار کی پیمائش کرنے کے لیے بادپیما (anemometer) استعمال کیا جاتا ہے اور ہوا کی سمت معلوم کرنے کے لیے بادنما (wind vane) استعمال کیا جاتا ہے۔

ہوا میں نمی

پانی مختلف پانی کے ذرائع سے بھاپ بن کر اڑ جاتا ہے اور آبی بخارات بناتا ہے۔ ہوا میں آبی بخارات کی مقدار نمی یا رطوبت کہلاتی ہے۔ گرم ہوا میں سرد ہوا کی نسبت زیادہ نمی ہوتی ہے۔ ہوا میں نمی کی پیمائش کیوبک میٹر کی اکائیوں میں رطوبت پیما (hygrometer) سے کی جاتی ہے۔ اس کی پیمائش فیصد کے طور پر بھی کی جاتی ہے۔

موسم پر اثر انداز ہونے والے عوامل

درج ذیل عوامل ایک خاص جگہ اور وقت پر موسم کو متاثر کرتے ہیں۔

ہواؤں کی سمت

ہواؤں کی سمت کا مطلب وہ سمت ہے جس سے ہوائیں آتی ہیں۔ مثال کے طور پر، ہوا شمال سے جنوب یا جنوب سے شمال کی طرف چل سکتی ہے۔ ہوا کی سمت کا موسم پر شدید اثر ہوتا ہے۔ سرد علاقے سے آنے والی ہوائیں سرد ہوا لاتی ہیں اور یہ موسم کو سرد بناتی ہیں۔ گرم علاقے کی ہوائیں گرم موسم لاتی ہیں۔ اسی طرح سمندر کی ہوائیں نمی اور بارش لاتی ہیں اور براعظم کی ہوائیں خشک موسم لاتی ہیں۔

خطِ استوا سے فاصلہ

گلوب پر زمین کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنے والا فرضی (مشرق - مغرب) خط، خطِ استوا کہلاتا ہے۔ سورج کی شعاعیں خطِ استوا پر عمودی پڑتی ہیں اور پورے سال گرمی ہوتی ہے۔ خطِ استوا کے قریب ممالک گرم ہوتے ہیں۔ اگر ہم خطِ استوا سے دور سرد علاقوں میں جائیں تو وہاں سردی ہوتی ہے۔

موسم کی پیشن گوئی

زمین پر موسم ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔ موسم کی پیشن گوئی اس بات کی نشاندہی ہے کہ ایک گھنٹے، آنے والے دن یا اگلے ہفتے میں موسم کیسا ہوگا۔ ہم زیادہ تر ٹیلی ویژن پر موسم کی رپورٹ دیکھتے ہیں۔ ماہرین موسمیات سائنس دان ہوتے ہیں جو خاص طریقوں، آلات اور کمپیوٹر کا استعمال کرتے ہوئے موسم کی پیشن گوئی کرتے ہیں۔

موسمی سیارے خلائے بسیط سے تصاویر دیکھنے میں ماہرین موسمیات کی مدد کرتے ہیں۔ یہ تصاویر انھیں یہ دیکھنے میں مدد دیتی ہیں کہ بادلوں کا نظام، سمندر کی لہریں اور طوفان کیسے حرکت کر رہے ہیں۔ موسمی ریڈار انھیں بارش، برف باری اور ہواؤں وغیرہ میں تبدیلیوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔ ماہرین موسمیات ان معلومات کا مطالعہ کرتے ہیں، تبدیلیوں کا پتا لگاتے ہیں اور لوگوں کو آنے والے بُرے موسم سے آگاہ کرتے ہیں۔

موسم کی پیشن گوئی ہمارے لیے بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ فصلوں کی آبپاشی اور کٹائی کی منصوبہ بندی کرنے میں کسانوں کی مدد کرتی ہے۔

یہ باہر کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی یا موسم کے مطابق کپڑوں کا انتخاب کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ یہ آنے والے طوفانوں، سیلابوں اور دوسرے قدرتی آفات کے خلاف احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لیے ہمیں آگاہ کرتی ہے۔

لوگوں پر موسم کے اثرات

موسم ہمارے قدرتی ماحول کا اہم عنصر ہے جو ہمیں روزانہ کی بنیاد پر متاثر کرتا ہے۔ ہمارے کھانے کی فراہمی، آرام اور سرگرمیوں سب کا انحصار موسم پر ہوتا ہے۔ یہ تعین کرتا ہے کہ ہم زندہ رہنے کے لیے کیسے گرم یا سرد رہتے ہیں، ہم کس قسم کے کپڑے پہنتے ہیں، ایک علاقے میں ہم کونسی خوراک اگاتے ہیں اور کھاتے ہیں وغیرہ۔ موسم ہماری منتخب سرگرمیوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر دھوپ ہو تو ہم اپنے خاندان کے ساتھ پارک جا سکتے ہیں یا چڑیا گھر کی سیر کر سکتے ہیں۔ بارش والے دن میں ہم گھر رہ کر ٹیلی ویژن دیکھ سکتے ہیں یا کہانیوں کی کتاب پڑھ سکتے ہیں۔

اہم الفاظ: فضا، بارش، شراکت، بادپیما، اثر ہونا، نمی، فرضی، ہوا میں نمی یا رطوبت، ماہرین موسمیات، احتیاطی

Exercise

A Answer the following questions.

1. Define weather.

Ans: Weather is the state of the atmosphere at a particular time in a particular place.

2. What are the elements of weather?

Ans: Temperature, precipitation, air pressure, wind and humidity are elements of weather.

3. What is air pressure?

Ans: The air around us is invisible, but it has weight. We can measure the total weight of the air above any place from the ground. This weight is called air pressure.

4. What are the effects of weather on people?

Ans: Weather is an important factor of our natural environment that affects us on daily basis. Our food supply, comforts and activities all depend on weather. It determines how we stay warm or cool to survive, what type of clothes we wear, what food we grow and eat in an area, etc. The weather also affects what activities we choose to do.

5. Who are the meteorologists?

Ans: Meteorologists are the scientists who predict the weather by using special methods, devices and computers.

B Fill in the blanks.

1. The air around us is <u>invisible</u>, but it has weight.
2. Rain, sleet, hail and snow are some forms of <u>precipitation</u>.
3. <u>Temperature</u> is the measurement of the level of heat or cold in the air.
4. Humidity is the amount of <u>water vapours</u> in the air.
5. The movement of the air in the atmosphere is called <u>wind</u>.

C Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.

1.	Rain is an important form of precipitation.	✓
2.	An anemometer is used to measure the speed of wind.	✓
3.	A wind vane is used to find wind direction.	✓
4.	Air pressure is the amount of water vapours in the air.	x
5.	Cold air takes over more humidity than warm air.	x

D **Match the columns.**

Column A	Column B
Temperature is measured by	hot.
Water evaporates from different water bodies	measures the speed of wind.
An anemometer	influenced by the wind direction.
Weather is strongly	thermometer.
The countries near the equator are	and forms water vapours.

E **Fill in the table below with the names of instruments and units of measurement of weather elements.**

Weather Elements	Instruments	Units of Measurement
Temperature	Thermometer	Celsius (°C) Fahrenheit (°F)
Precipitation	Rain gauge	Millimeters or inches
Air Pressure	Barometer	Millibars (mb)
Humidity	Hygrometer	Cubic meters

Teacher Note Explain to the students how weather affects living things.

سبق نمبر
4

قدرتی آفات

قدرتی آفات

قدرتی آفات ماحولیاتی عوامل کے سبب ہونے والے شدید، ناگہانی واقعات ہیں۔ یہ حادثاتی زخم، جانی، مالی اور ماحولیاتی نقصان کی وجہ بنتے ہیں۔

قدرتی آفات کی بہت سی اقسام ہیں۔ ان میں سے کچھ سیلاب، زلزلے، گرد باد، تودوں کا گرنا اور قحط سالی ہیں۔

سیلاب

بعض اوقات شدید بارش ہوتی ہے۔ دریا بھر جاتے ہیں اور اپنے کناروں سے بہنا شروع ہوجاتے ہیں جس سے سیلاب آتے ہیں۔ سیلاب انتہائی خطرناک ہوتے ہیں اور پورے شہر کو بہالے جاسکتے ہیں۔

اسباب

شدید بارش، زیادہ بہتے ہوئے دریا، تیزی سی پگھلتی ہوئی برف وغیرہ سیلاب کے اہم اسباب ہیں۔

اثرات

سیلاب شہروں کو بہالے جاسکتے ہیں اور جانی اور مالی نقصان کی وجہ بنتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

عام طور پر سیلابوں کی انتباہ دی جاتی ہیں۔ یہ ضروری ہے کی ان کے رونما ہونے سے پہلے ان کے لیے تیار رہا جائے۔

- سیلاب کے دوران اگر پانی ہمارے ٹخنوں سے زیادہ ہوجائے تو ہمیں مڑنا چاہیے اور دوسرے راستے جانا چاہیے۔
- سیلاب کے بعد ہمیں پانی سے دور رہنا چاہیے۔ پانی میں زہریلے سانپ اور کیڑے مکوڑے ہوسکتے ہیں۔

زلزلہ

سطح زمین کے کسی حصے کے قدرتی لرزنے کو زلزلہ کہا جاتا ہے۔

اسباب

زیر زمین پیدا ہونے والی حرکات زلزلوں کی وجوہات ہیں۔

اثرات

عمارتوں کا گرنا اور جانی نقصان کا ہونا زلزلوں کے اثرات ہیں۔

احتیاطی تدابیر

- اگر آپ گھر کے اندر ہیں تو کھڑکیوں سے دور رہیں۔
- اگر آپ گھر سے باہر ہیں تو کھلے علاقے میں جائیں اور عمارتوں، درختوں اور بجلی کی تاروں سے دور رہیں۔ وہ آپ پر گر سکتی ہیں۔

گردباد

گردباد شدید گردشی آندھی ہے۔ گردباد خطرناک طوفان ہیں جو بہت زیادہ تباہی کی وجہ بن سکتے ہیں۔

اسباب

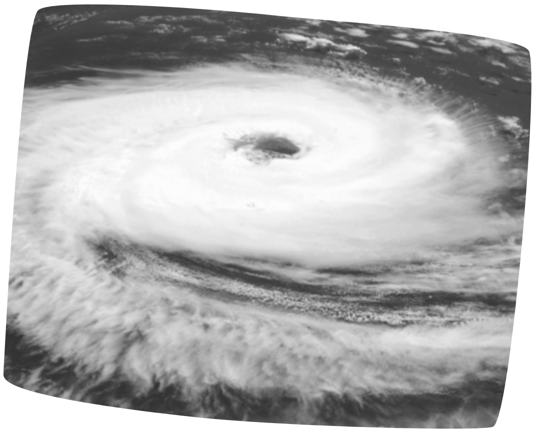

سمندر کا زیادہ درجہ حرارت، گرم ہوا وغیرہ گردباد کے اہم اسباب ہیں۔

اثرات

گردباد اپنے راستے میں آنے والے مال اور جان کو نقصان پہنچاتا ہے۔

احتیاطی تدابیر

- گردباد سے محفوظ قریب ترین گھر اور سب سے محفوظ راستے کے بارے میں جانیں۔
- باآسانی اٹھائی جانے والی ٹارچ، خشک خوراک کا سامان اور ابتدائی طبی امداد پر مشتمل ایمرجنسی کِٹ تیار کریں۔

تودوں کا گرنا

تودوں کا گرنا برف سے منسلک ہوتا ہے۔ جب کسی پہاڑ پر بہت زیادہ برف ہو تو برف کی بڑی مقدار پہاڑ کے ایک طرف سے علیحدہ ہو سکتی ہیں۔

اسباب

برف کی بڑی مقدار کی سلائیڈنگ اور ٹوٹنا تودوں کے گرنے کے اسباب ہیں۔

اثرات

برف کا تودہ اپنے راستے میں آنے والے مال اور جان کو نقصان پہنچاتا ہے۔

احتیاطی تدابیر

- برفانی تودوں سے متاثرہ علاقوں میں ہمیں چوکنا رہنا چاہیے اور انتباہی علامات پر توجہ دینی چاہیے۔
- ہمیں ان علاقوں میں بھی اکیلے سفر نہیں کرنا چاہیے۔

قحط سالی

قحط سالی گرم خشک موسم کی مدت ہے۔ جب لمبے عرصے کے لیے بارش نہ ہو تو قحط سالی رونما ہوتی ہے۔

اسباب

بارش کا کم یا بالکل نہ ہونا اور پانی کی سطحوں کا کم ہونا قحط سالی کے اسباب ہیں۔

اثرات

پانی اور خوراک کی فراہمی میں کمی، مٹی، فصلوں، پودوں اور جانوروں کا نقصان قحط سالی کے اثرات ہیں۔

احتیاطی تدابیر

- قحط سالی سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ گھر میں زیادہ سے زیادہ پانی بچائیں۔

اہم الفاظ: شدید، زیادہ بہتے ہوئے، انتباہ، آفت، زہریلے، شدید، تباہی، بچنا

Exercise

A Answer the following questions.

1. What are natural disasters?

Ans: Natural disasters are extreme, sudden events caused by environmental factors. They lead to injury, loss of life, damage to property and environment.

2. What are the causes of flood?

Ans: Heavy rainfall, overflowing rivers, fast melting snow, etc. are the major causes of floods.

3. What are the preventive measures of earthquake?

Ans: Preventive Measures

- If you are indoors, stay away from windows.
- If you are outdoors, get into the open and stay away from buildings, trees and power lines. They could fall on you.

4. What is cyclone? Write its causes and effects.

Ans: A cyclone is a violent rotating windstorm. Cyclones are dangerous storms that can cause huge destruction.

Causes

High ocean temperatures, hot air, etc. are the major causes of cyclones.

Effects

A cyclone damages the life and property which comes in its path.

5. Define avalanche. What are its causes and effects?

Ans: An avalanche is linked to snow. When there is too much snow on a mountain, a large mass of ice may break away from the side of the mountain.

Causes

Breakdown and sliding of a large mass of snow are the causes of avalanches.

Effects

An avalanche damages the life and property which comes in its path.

B Fill in the blanks.

1. After the flood, we should stay out of water.
2. The natural shaking of a part of the Earth's surface is called an earthquake.
3. A cyclone is a violent rotating windstorm.
4. Drought happens when there is not enough rain.

C Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.

1. Natural disasters are caused by environmental factors. ✓
2. Floods are not dangerous. ✗
3. High ocean temperature causes cyclone. ✓
4. An avalanche is linked to water. ✗
5. Drought can wipe away an entire city. ✗

D Write the causes and effects of the following natural disasters.

Natural Disaster	Causes	Effects
Flood	Heavy rainfall, overflowing rivers, fast melting snow, etc. are the major causes of floods.	Floods can wipe away cities and cause damage to life and property.
Earthquake	Movements originating from deep underground are the causes of earthquakes.	Fall down of buildings and loss of lives are the effects of earthquakes.

Natural Disaster	Causes	Effects
Cyclone	High ocean temperatures, hot air, etc. are the major causes of cyclones.	A cyclone damages to life and property which comes in its path.
Avalanche	Breakdown and sliding of a large mass of snow are the causes of avalanches.	An avalanche damages to life and property which comes in its path.
Drought	Little or no rainfall at all and low water levels are the causes of drought.	Lack of water and food supply, damage to soil, crops, plants and animals.

Teacher Note Tell the students about the effects of natural disasters on all living things.

سبق نمبر 5

آبادی

کسی ملک،شہر یا علاقے میں آباد لوگوں کی تعداد کو آبادی کہتے ہیں ۔

مثلاً آپ کے سکول میں طلبا آپ کے سکول کی آبادی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسی طرح سے کسی ملک یا شہر میں لوگوں کی کل تعداد اس آبادی کو ظاہر کرتی ہے۔ پاکستان کی موجودہ آبادی تقریباً 221 ملین ہے۔

مردم شماری

کسی ملک کی حکومت اس ملک کی آبادی جاننے کے لیے طریقہ کار اختیار کرتی ہے۔اس طریقہ کار کو مردم شماری کہتے ہیں۔ مردم شماری کے ذریعے حکومت شہریوں کی مختلف خصوصیات کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتی ہے۔ اس میں ان کی عمر، جنس، مذہب، تعلیم، پیشے اور رہائش وغیرہ کی معلومات شامل ہیں۔ مردم شماری سے پوری آبادی

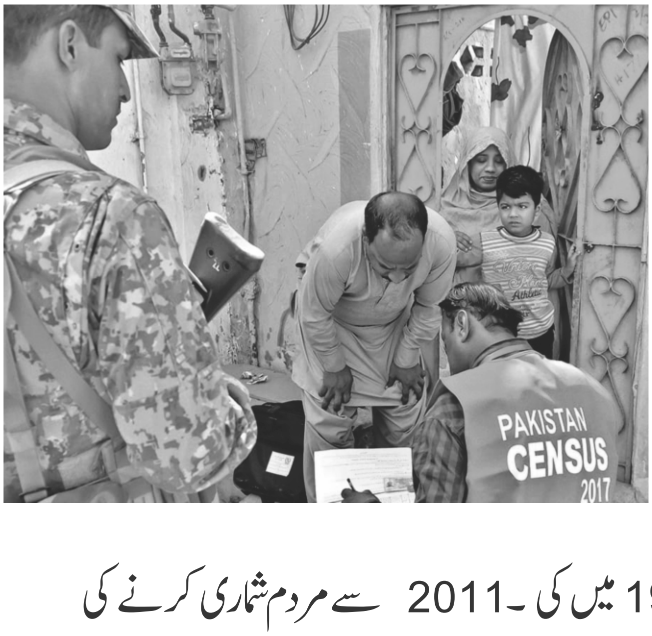

کی تفصیلی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ معلومات آنے والے سالوں کے لیے رہائش، تعلیم، صحت اور مواصلات کی سہولیات کی منصوبہ بندی کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ پاکستان میں ہر دس سال بعد مردم شماری کی جاتی ہے۔ حکومت نے 1950 میں آبادی کی مردم شماری کی تنظیم قائم کی۔ اس تنظیم نے پہلی مردم شماری 1951 میں کی اور بعد میں 1961، 1972، 1981 اور 1998 میں کی۔ 2011 سے مردم شماری کرنے کی ذمہ داری بیورو آف سٹیٹیسٹکس کی رہی۔ 1998 کی مردم شماری کے بعد حکومت مختلف وجوہات کی وجہ سے 19 سال مردم شماری نہ کرسکی۔

آخر کار 2017 میں پاکستان کی حکومت نے بیورو آف سٹیٹیسٹیکس کا انتظام سنبھالا۔

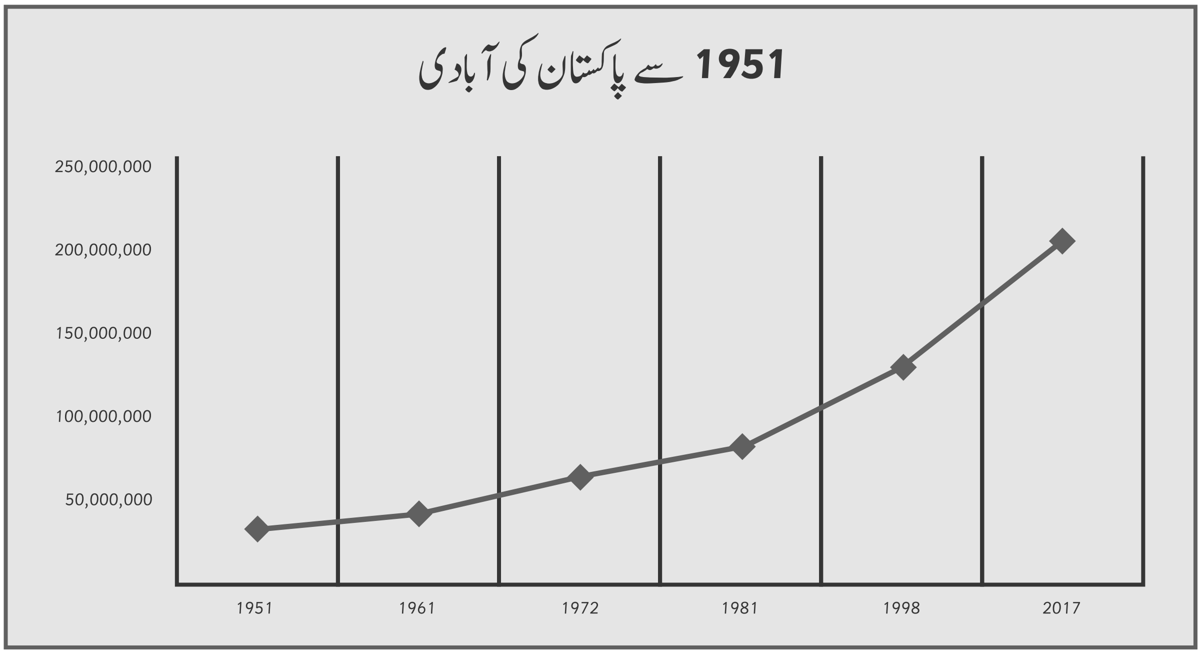

اوپر دیا گیا چارٹ 1951 سے مختلف مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کو ظاہر کرتا ہے۔

نقل مکانی

لوگوں کا ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں آ کر آباد ہو جانا نقل مکانی کہلاتا ہے۔1947 میں برصغیر کی علیحدگی کے وقت مسلمانوں کی بڑی تعداد نے ہندوستان سے پاکستان نقل مکانی کی۔گاؤں سے شہر، شہر سے شہر یا ایک ملک سے دوسرے ملک میں نقل مکانی عارضی طور پر یا مستقل ہو سکتی ہے۔لوگ بہت سی وجوہات کی بنا پر نقل مکانی کرتے ہیں۔کچھ بہتر معیارِ زندگی یا اچھے روزگار کے لیے نقل مکانی کرتے ہیں۔کچھ بہتر تعلیم اور صحت معالجے کے لیے نقل مکانی کرتے ہیں۔ جنگ یا آفات مثلاً زلزلے، سیلاب، قحط سالی وغیرہ سے متاثرہ علاقوں سے بھی لوگ نقل مکانی کرتے ہیں۔نقل مکانی کے نیتجے میں مختلف ملکوں، شہروں یا علاقوں کی آبادی کی گنتی میں تبدیلی آتی ہے۔

آبادی کی تقسیم

آبادی کی تقسیم ہر جگہ یکساں نہیں ہوتی۔کچھ علاقوں میں آبادی بہت زیادہ ہے اور کچھ علاقوں میں آبادی بہت کم ہے۔

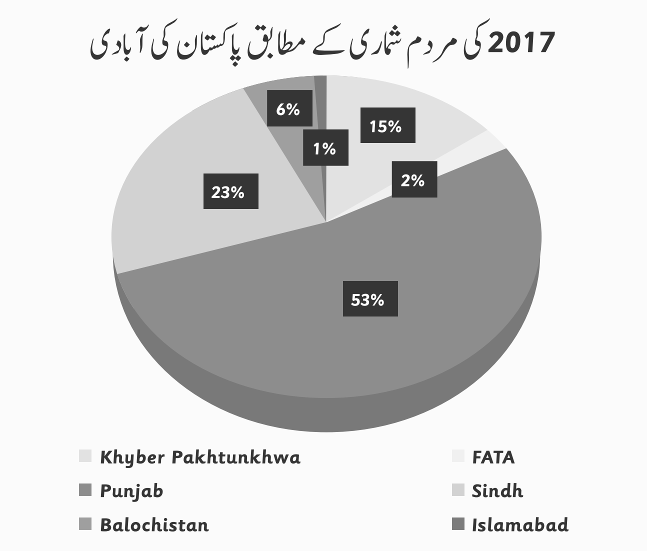

پاکستان میں ایک علاقے سے دوسرے علاقے اور ایک صوبے سے دوسرے صوبے کی آبادی مختلف ہوتی ہے۔ پنجاب پاکستان کا کثیر آبادی والا صوبہ ہے ۔ پنجاب کے زیادہ آبادی والے شہروں میں لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ شامل ہیں ۔کراچی سندھ کا کثیر آبادی والا شہر، ملک کا کثیر آبادی والا شہر بھی ہے۔ حیدرآباد اور سکھر بھی سندھ کے زیادہ آبادی والے شہر ہیں۔ خیبر پختونخوا کی زیادہ تر آبادی پشاور اور مردان کی آبادی کی وجہ سے ہے۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔اس کا کثیر آبادی والا شہر کوئٹہ ہے۔ مظفر آباد، میر پور اور کوٹلی آزاد کشمیر کے زیادہ آبادی والے شہر ہیں۔

آبادی میں فرق کی وجوہات

آبادی میں فرق کی بہت سی وجوہات ہیں۔ پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں انسانوں کی رہائش کے لیے حالات سازگار نہیں ہوتے ۔ پنجاب اور سندھ کے زیادہ تر لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں ۔کسی علاقے کی آب وہوا اس کی آبادی کا پتا لگانے کے لیے نمایاں عنصر ہے۔کم بارشوں اور شدید موسم کے حالات کی وجہ سے بلوچستان کم آبادی والا صوبہ ہے۔ جو شہر صنعتی طور پر ترقیاتی اور ریلوے یا آبی گزرگاہوں ،سڑکوں سے منسلک ہوتے ہیں ، یہ زیادہ آبادی والے ہوتے ہیں۔ کراچی ،لاہور، فیصل آباد وغیرہ جیسے شہر لوگوں کی بڑی تعداد کو وسائل، بہتر معیارِ زندگی اور روزگار مہیا کرتے ہیں۔لہٰذا لوگ ان شہروں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

آبادی میں اضافے کی وجہ سے مسائل

آبادی میں اضافے کی وجہ سے خوراک، صحت، رہائش، روزگار اور ماحولیاتی مسائل میں اضافہ ہورہا ہے اس کا مطلب آبادی میں اس اضافے کی وجہ سے خوراک اور رہائشی مکانات کی زیادہ ضرورت ہوگی۔ اس سے بیروزگاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سے لوگوں کی معیار زندگی پر اثر ہوتا ہے۔ غربت بڑھتی ہے اور مختلف جرائم کی وجہ بنتی ہے۔ جس کی وجہ سے جرائم کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔ آبادی میں اضافے کے ساتھ فی کس آمدنی بھی کم ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ آبادی میں اضافے کے ساتھ آلودگی بھی بڑھتی ہے۔ تیزی سے بڑھتی آبادی کو طبّی سہولیات کی فراہمی بھی مشکل ہوجاتی ہے اور لوگوں کی صحت کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔

اہم الفاظ: خصوصیات، مردم شماری، نقل مکانی، زیادہ، کم، کثیر آبادی والا، شدید، روزگار

Exercise

A Answer the following questions.

1. Define the term "population".

Ans: Population means the total number of people living in a country, city or an area.

2. What is census?

Ans: The government of a country carries out survey across the country to find its population. This survey is called census.

3. What is migration?

Ans: When people move from one place to settle in another place, it is called migration.

4. Which cities of Pakistan are densely populated?

Ans: Lahore, Rawalpindi, Faisalabad, Multan, Gujranwala, Sialkot, Karachi, Hyderabad, Sukker, Peshawar, Mardan, Quetta, Muzaffarabad, Mirpur and Kotli are densely populated cities of Pakistan.

5. What are the problems caused by over population?

Ans: Increase in population causes problems in the provision of facilities relating to health, food, housing, jobs and environment. It means that increase in population further increases the demand of food and houses. It also increases unemployment. The poverty increases and causes different crimes, hence, the crime rate increases. With an increase in population per capita income also falls. Moreover, increase in population also increases pollution. Provision of medical facilities to the rapidly increasing population becomes difficult and badly affects the health of the people.

B Fill in the blanks.

1. <u>Population</u> means the total number of people living in a country, city or an area.

2. A <u>census</u> provides a detailed information about the entire population.

3. Migration results in change in the <u>population</u> count of different places.

4. Balochistan is the least populated province of Pakistan.

5. The poverty increases and causes different crimes.

C Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.

1. The government established the Population Census Organization in 1950. ✓
2. The conduct of census has been the responsibility of Bureau of Statistics since 2011. ✓
3. The distribution of population is the same everywhere. ✗
4. Gujranwala and Sialkot are the densely populated cities of Sindh. ✗
5. Over population also increases unemployment. ✓

D Circle the correct options.

1. The government of a country carries out survey across the country.

   a population (b) government c parliament d citizen

2. Most of the people of Punjab are engaged in:

   (a) agriculture b fishing c mining d trading

3. The current population of Pakistan is 221 million approximately.

   a 219 million b 220 million c 222 million (d) 221 million

4. The most populous city of Balochistan is:

   a Karachi (b) Quetta c Multan d Sialkot

E **Fill in the following survey form with the help of your teacher and conduct a census of your family members.**
Collect data, e.g. name, age, gender, religion, occupation, income, etc.

Name ______ Age ______ Gender ______ Religion ______ Occupation ______ Income ______	Name ______ Age ______ Gender ______ Religion ______ Occupation ______ Income ______
Name ______ Age ______ Gender ______ Religion ______ Occupation ______ Income ______	Name ______ Age ______ Gender ______ Religion ______ Occupation ______ Income ______
Name ______ Age ______ Gender ______ Religion ______ Occupation ______ Income ______	Name ______ Age ______ Gender ______ Religion ______ Occupation ______ Income ______

Teacher Note Divide the class into two groups to discuss and write down the important points relating to increase in population.

سبق نمبر
6

زمین اور لوگ

ہم سب زمین پر رہتے ہیں اور اس کے قدرتی ماحول پر انحصار کرتے ہیں۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ ہم زمین اور لوگوں کے درمیان تعلق کو سمجھیں۔ قدرتی عناصر جیسا کہ پہاڑ، دریا، وادیاں، میدان، آب و ہوا وغیرہ لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی طریقے سے لوگوں کی سرگرمیاں بھی قدرتی ماحول کو متاثر کرتی ہیں۔

قدرتی ماحول پر انسانی سرگرمیوں کا اثر

طبعی خصوصیات، آب و ہوا، مٹی اور قدرتی پودے ہمارے قدرتی ماحول کی نمائندگی کرتے ہیں۔

انسان ہمیشہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے قدرتی ماحول کے ساتھ رابطے میں رہے ہیں۔

انسانی آبادی بڑھ رہی ہے۔ انسان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں جو قدرتی ماحول کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

آئیں پڑھتے ہیں کہ کس طرح کچھ انسانی سرگرمیاں زمین کے قدرتی ماحول کو تبدیل کر رہی ہیں۔

جنگلات کا کٹاؤ

جنگلات ماحول میں ایک توازن رکھتے ہیں۔ یہ ہوا کے درجہ حرارت کو درمیانہ رکھتے ہیں اور فضا میں نمی کو برقرار رکھتے ہیں۔ جنگلات کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں اور آکسیجن پیدا کرتے ہیں، جس پر تمام جاندار اشیا اپنی بقا کے لیے انحصار کرتی ہیں۔ دنیا کی زمین کی سطح کے 31% کو جنگلات نے ڈھکا ہوا ہے۔ انسان نئی سڑکیں، گھر اور عمارتیں تعمیر کرنے کے لیے اور فرنیچر، کاغذ وغیرہ بنانے کے لیے ہزاروں درخت کاٹتے ہیں۔ وہ کاشت کاری کے لیے بھی زمین صاف کرتے ہیں۔ یہ جنگلات کے کٹاؤ کا باعث بنتا ہے۔ نتیجتاً، درختوں کی فراہم کردہ آکسیجن کم، زیادہ سیلاب، درجہ حرارت میں اضافہ اور بہت سے پرندوں اور جانوروں کے قدرتی مساکن کی تباہی ہوتی ہے۔

ڈیم تعمیر کرنا

ڈیم وہ تعمیرات ہیں جو پانی کو گھریلو استعمال کے لیے ذخیرہ کرنے آبپاشی اور بجلی پیدا کرنے کے لیے یا سیلاب روکنے کے لیے دریاؤں پر تعمیر کی جاتی ہیں۔ ان تمام فائدوں کے باوجود ڈیم قدرتی ماحول کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ڈیم دریا کی گاد کے بہاؤ کو روکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت سی طبعی خصوصیات نہیں بن پاتیں۔ گاد میں اکثر معدنیات زیادہ ہوتی ہیں اور کھیتوں کی زمینیں بنانے کے لیے بہترین ہوتی ہے۔ ڈیم کی اونچی دیواروں کی وجہ سے مچھلیوں کی نقل مکانی میں بھی خلل پڑتا ہے۔ بہت سی مچھلیاں سیلابی دروازوں اور ڈیم کی ٹربائنوں سے گزرتے ہوئے مرجاتی ہیں۔

آلودگی

لوگ کوڑا کرکٹ زمین پر اور بعض اوقات پانی کے ذخائر میں پھینک دیتے ہیں۔ وہ زہریلے کیمیائی مادے بھی زیرِ زمین دبا دیتے ہیں۔ یہ زمین اور پانی کو آلودہ کرتا ہے۔ اسی طرح سے گاڑیوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں ہوا کو آلودہ کرتا ہے۔

قدرتی عوامل کا زمین کی سطح پر اثر

لینڈ فارم، زمین کی سطح کی ایک قدرتی خصوصیت ہے۔ بہت سے قدرتی عوامل ہیں جو زمین کو کاٹ کر شکل دیتے ہیں۔

دریا

دریا بہتا ہوا پانی ہیں جن کا ہماری زمین کا ارضی منظر بدلنے میں بڑا حصہ ہے۔ دریا، پہاڑوں کی اونچائی میں بنتے ہیں اور آہستہ حرکت کرتی ہوئی ندیوں کی شکل میں بہنا شروع کرتے ہیں۔ جیسے جیسے پانی نیچے بہتا ہے یہ تیز ہوتا ہے۔ بہتا ہوا پانی، پہاڑوں، وادیوں اور پانی کے جھرنوں کو کاٹتا ہے۔

دریا اور ندیاں پہاڑی سے نیچے گاد لاتے ہیں، جہاں یہ نئے ارضی مناظر جیسا کہ زرخیز میدان، آکسبو جھیل وغیرہ بناتے ہیں۔

برف کے تودے

برف کے تودے، برف کے بڑے بڑے اجسام ہیں جو سرد علاقوں میں بنتے ہیں۔ پہاڑ پر، برف کا بہت بھاری وزن، برف کے تودے کے نیچے بہنے کی وجہ بنتا ہے۔ جیسے ہی برف کا تودا حرکت کرتا ہے برف زمین کی سطح کو کاٹتی ہے اور ٹوٹی ہوئی چٹانوں کو دور دراز کی جگہوں تک لے جاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں مختلف برفانی مناظر جیسا کہ مخروطی چوٹی اور لٹکتی ڈھلوانی ہوئی وادیاں بنتی ہیں۔ مخروطی چوٹی، پہاڑ کی نوکیلی چوٹی ہے۔ لٹکتی ڈھلوانی وادی ایک اور وادی کے اوپر اٹھی ہوتی ہے جس کا ایک سرا نیچے والی وادی میں کھلتا ہے۔

ہوائیں

ہوائیں بھی دوسرے قدرتی مناظر کی طرح زمین کو تبدیل کرتی ہیں۔ صحراؤں میں تیز ہوا چلتی ہے اور زمین میں گڑھے بناتے ہوئے ہلکے ذرات اوپر اٹھا لے جاتی ہے۔ ہوا مٹی اور ریت کے ذرات کو اکٹھا کرتی ہے، ریت کے ٹیلے اور میدان بناتی ہے جسے لوئیس میدان کہتے ہیں۔ ہوائیں درختوں اور پودوں کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

زمینی تبدیلیوں کے لوگوں پر اثرات

قدرتی مظاہر مختلف زمینی اشکال پیدا کرتے ہیں۔ یہ زمینی تبدیلیاں لوگوں پر بہت سے طریقوں سے اثر انداز ہوتی ہیں۔

دریا، گاد نیچے بہا لاتے ہیں جو زمین کی زرخیزی کو بڑھاتی ہے۔ پاکستان میں، دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا زرخیز میدان بناتے ہیں جہاں لوگ اپنی خوراک کی ضروریات پوری کرنے کے لیے فصلیں اُگاتے ہیں۔

زیادہ بارشیں سیلابوں کا باعث بنتی ہیں۔ سیلابوں کی وجہ سے، لوگوں کو اپنی جگہیں چھوڑنا پڑتی ہیں۔

برفانی تودے جھیلیں اور ندیاں بنانے کے لیے پگھلتے ہیں۔ یہ پانی کی فراہمی کا بڑا ذریعہ ہیں۔
اونچے برفانی تودوں کی جھیلیں اور پہاڑ سیاحوں کو کھینچتے ہیں اور مقامی لوگوں کے لیے آمدنی پیدا کرتے ہیں۔

زمینی کٹاؤ سے متاثرہ زمین کم زرخیز ہوتی ہے۔ زمینی کٹاؤ میں، مٹی کی اوپر والی زرخیز تہہ تیزی سے بہتی ہوا یا تیز بہتا پانی اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔

اہم الفاظ: پودے، رابطے میں رہنا، درمیانہ، نمی، زہریلا، گاد، مناظر، کٹاؤ، بلند

Exercise

A Answer the following questions.

1. What is meant by deforestation?

Ans: Human beings cut down thousands of trees to build new roads, houses, buildings and to make furniture, paper, etc. They also clear land for farming. This is known as deforestation.

2. What are glaciers?

Ans: Glaciers are large bodies of ice that are formed in cold regions.

3. What does wind accumulate?

Ans: Wind accumulates clay and silt particles.

4. How do the glaciers form and move?

Ans: On a mountain, the weight of a heavy mass of ice causes a glacier to flow downwards. As glaciers move, the ice erodes the land surface and carries the broken rocks to faraway places.

5. What are the impacts of land changes on people?

Ans: Impacts of Land Changes on People

1. Rivers bring sediment downstream, which increases the fertility of soil. In Pakistan, the Indus River and its tributaries form fertile plains, where people grow crops to fulfil their food needs.
2. Heavy rains cause floods. Due to floods, people have to leave their places.
3. Glaciers melt to form lakes and streams. They are a great source of water supply. The lakes and mountains of glacier highland attract tourists and generate income for local people.

B Fill in the blanks.

1. We all live on land and depend on its ___natural___ environment.

2. Dams block the flow of ___river sediment___.

3. The smoke from vehicles and factories ___pollutes___ air.

4. Forests moderate the ___air temperature___.

5. ___Dams___ are the structures which are built on the rivers to store water.

C Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.

1. Smoke from vehicles and factories pollutes water. ✗

2. Forests keep a balance in the environment. ✓

3. Dams block the flow of river sediment. ✓

4. Glaciers are small bodies of ice that are formed in warm regions. ✗

5. The Indus River and its tributaries form fertile plains. ✓

D Circle the correct options.

1. Rivers form high up in the mountains and start out as slow-moving streams.

   a glaciers   b valleys   (c) mountains   d plains

2. Glaciers are large bodies of ice.

   (a) ice   b water   c wind   d land

3. A hanging valley is elevated above another valley.

   a mountain   (b) valley   c river   d plain

4. Smoke from vehicles and factories pollutes:

   a water   b land   (c) air   d soil

E Match the columns.

Column A	Column B
Human population is	which are built on rivers.
Forests absorb	lakes and streams.
Dams are the structures	is less fertile.
Glaciers melt to form	increasing.
The land affected by soil erosion	carbon dioxide.

Teacher Note Tell the students about the importance of forests.

سبق نمبر
7

صوبائی حکومت کی شاخیں

انسان زندگی کی بنیادی ضروریات جیسا کہ خوراک، کپڑے اور پناہ کے لیے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ بعض اوقات لوگ اکٹھے رہتے ہیں اور حفاظت اور تحفظ کے مقصد کے لیے معاشرہ بناتے ہیں۔

معاشرہ

معاشرے کا مطلب لوگوں کا ایسا گروہ ہے جو ایک ہی جگہ پر ایک ساتھ رہتے ہیں اور ان کے رہنے کے انداز، عادات اور رسم و رواج مشترک ہوتے ہیں۔

حکومت

لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو حکومت بناتے ہیں۔ ہر حکومت اپنے سماج کے درست کام کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ یہ خدمات بھی فراہم کرتی ہے اور لوگوں کے لیے اصول بناتی ہے۔ یہ اصول، قوانین کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ٹریفک کے قوانین ہوتے ہیں۔ ان قوانین کے مطابق ہمیں لازمی طور پر ٹریفک کے اشاروں کی پیروی کرنی چاہیے اور اپنی بائیک چلاتے ہوئے حفاظتی ہیلمٹ پہننے چاہییں۔ حکومت یقین دہانی کرتی ہے کہ لوگ قوانین کی پاسداری کریں۔

جمہوریت

منتخب نمائندگان سے چلائی جانے والی حکومت جمہوری حکومت کہلاتی ہے۔ لفظ جمہوریت کا مطلب، ''عوام کی حکومت'' ہے۔ اس لیے جمہوری حکومت کو اس طرح سے بیان کیا جا سکتا ہے کہ عوام کی، عوام سے، عوام کے لیے حکومت۔ پاکستان میں، ہمارے پاس جمہوری حکومت ہے۔ یہاں ووٹوں کے ذریعے منتخب لوگ حکومت بناتے ہیں۔

صوبوں میں حکومت کی ضرورت

وفاقی حکومت، مرکزی حکومت ہے جو پاکستان کے آئین کے مطابق قائم کی جاتی ہے۔ یہ سارے ملک پر حکمرانی کرتی ہے۔ ایک وقت میں سارے صوبوں کے معاملات کو دیکھنا وفاقی حکومت کے لیے کافی مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ہر صوبے میں صوبائی حکومت ہوتی ہے۔ یہ صوبے کے اندر اپنے قوانین بنا سکتی ہے۔ صوبائی حکومت، صوبائی سطح پر قوانین اور اصول بناتی ہے۔ یہ لوگوں کو ان کے حقوق فراہم کرتی ہے۔ ان میں سے کچھ حقوق درج ذیل ہیں:

- تعلیم کا حق
- زندگی کے تحفظ کا حق
- صحت کا حق

ہر صوبائی حکومت نے ان حقوق کی یقینی فراہمی کے لیے کچھ محکمے بنائے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- محکمہ تعلیم، سکول اور کالج قائم کرتا ہے۔
- محکمہ پولیس، قوانین نافذ کرتا ہے اور عوام کو تحفظ دیتا ہے۔
- محکمہ صحت، صحت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

صوبائی حکومت سڑکیں اور شاہراہیں بنا کر، ذرائع آمدورفت مہیا کر کے، کھیلوں کی اور تفریحی سہولیات فراہم کر کے ہماری زندگیاں آرام دہ اور آسان بناتی ہے۔ صوبائی حکومت کو تین شاخوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

صوبے میں حکومت کی شاخیں

پاکستان میں ہر صوبے کی حکومت کی تین شاخیں ہوتی ہیں۔

مقننہ

مقننہ اپنے صوبے کے قوانین بناتی ہے، بجٹ منظور کرتی ہے اور ٹیکس لاگو کرتی ہے۔ صوبائی مقننہ کی شاخ ،صوبائی اسمبلی بھی کہلاتی ہے۔ اس کے ممبروں کو ہر صوبے کی عوام پانچ سال کے لیے منتخب کرتی ہے۔ ہر صوبائی اسمبلی میں نشستوں کی تعداد اس صوبے کی آبادی پر منحصر ہوتی ہے۔ سپیکر ،صوبائی اسمبلی کا سربراہ ہوتا ہے اور اس کے اجلاس منعقد کرواتا ہے۔ ڈپٹی سپیکر ،سپیکر کی مدد کرتا ہے۔ سپیکر کی غیر موجودگی میں ڈپٹی سپیکر اسمبلی کے اجلاس منعقد کرواتا ہے۔

خیبر پختونخوا اسمبلی

بلوچستان اسمبلی

سندھ اسمبلی

پنجاب اسمبلی

انتظامیہ

انتظامیہ کی شاخ، مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین کا صوبے میں نفاذ کرواتی ہے۔ یہ ایک گورنر اور وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں وزیروں کی ایک کابینہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ گورنر علامتی سربراہ ہوتا ہے جبکہ اصل اختیارات وزیر اعلیٰ کے پاس ہوتے ہیں۔ صدر وزیر اعظم سے مشورے کے بعد گورنر کو تقرر کرتا ہے۔

عدلیہ

عدلیہ قوانین کی تشریح اور ان کا نفاذ کرتی ہے اور تنازعات حل کرنے کا طریقہ کار فراہم کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ہر صوبے میں ضلعی عدالتیں اور سیشن عدالتیں قائم کی جاتی ہیں۔ دو لوگوں یا دو گروہوں کے مابین تنازعے کو عدالت میں لے جایا جاتا ہے جس کی سربراہی ایک جج کرتا ہے۔ جج صحیح شخص یا گروہ کے حق میں فیصلہ دیتا ہے۔ اگر ایک گروہ فیصلے کو غیر منصفانہ سمجھتا ہے تو وہ عدالت عالیہ میں درخواست کرسکتا ہے۔ یہ صوبے کی اعلیٰ عدالت ہوتی ہے۔ اس کا سربراہ چیف جسٹس

ہوتا ہے۔ ہائی کورٹ فیصلے کی حمایت کرسکتی ہے یا اسے بدل سکتی ہے۔

جج کا کردار

وہ شخص جو عدالت میں مقدمات سنتا ہے اور فیصلہ سناتا ہے، جج کہلاتا ہے۔ جج گواہان اور ثبوت کی روشنی میں یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آیا کسی شخص نے جرم کیا ہے یا نہیں۔ اگر کوئی شخص مجرم قرار پاتا ہے تو جج اس کے لیے سزا کا اعلان کرتا ہے۔

اہم الفاظ: روایات، نمائندگان، جمہوریت، آئین، نفاذ کروانا، لاگو کرنا، مشورہ، طریقہ کار

Exercise

A Answer the following questions.

1. Define a society.

Ans: Society means a group of people, living together in an area with common ways of living, habits, customs and traditions.

2. What is meant by democracy?

Ans: The word democracy means "rules by the people".

3. Why do we need a provincial government?

Ans: It is quite difficult for the federal government to look after the affairs of all the provinces at a time. Hence, there is a provincial government in each province.

4. Name the three branches of government and write their functions.

Ans: Each province in Pakistan has three branches of government:

Legislature	Executive	Judiciary
makes laws	carries out laws	interprets laws

5. What does a judge do?

Ans: A judge decides whether a person has committed a crime or not in the light of witnesses and evidence. If a person is found guilty, the judge declares punishment for him.

B Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.

1. In Pakistan, we have a democratic government. ✓
2. The Health Department establishes schools and colleges. ✗
3. Each province in Pakistan has three branches of government. ✓
4. A district court is the highest court of a province. ✗
5. The chief justice is the head of a High Court. ✓

C Circle the correct options.

1. People live together and form a:

   a government b law
   c constitution (d) society

2. A government ruled by the elected representatives is called a democratic government.

   a federal b provincial
   (c) democratic d local

3. The speaker is the head of a provincial assembly.

   a chief minister b judge
   (c) speaker d governor

4. A judge decides whether a person has committed a crime or not.

   (a) judge b lawyer
   c minister d governor

D **Collect information about the legislative, executive and judicial branches of your province then write a report. After writing a report, present it to your class.**

Our Provincial Government

Provincial government has three branches in each province.

i) Legislature branch makes laws.

ii) Executive branch carries out laws.

iii) Judiciary branch interprets laws.

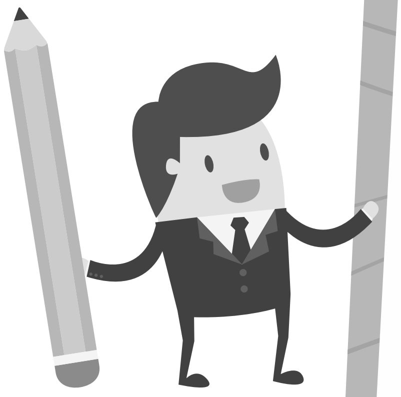

Activity

1. Conduct an election to choose your class monitor. Ask your teacher for help in holding the election.
2. Prepare a trial script of a courtroom. Play different roles like a judge, lawyer, defendant, court reporter, witness, etc. Arrange the setup of a classroom as a courtroom. Act according to your role. At the end, the judge will decide if the defendant is guilty or not.

Teacher Note Explain to the students how a government runs its affairs.

سبق نمبر
8

شہریت

پاکستان ہمارا ملک ہے اور ہم اس کے شہری ہیں۔شہری ایسا شخص ہوتا ہے جو کسی خاص ملک سے تعلق رکھتا ہے اور اس ملک کا باشندہ ہونے کے ناطے تمام سیاسی ،معاشی اور معاشرتی حقوق حاصل کرتا ہے۔

شہریت حاصل کرنے کے طریقے

کسی ملک کی شہریت حاصل کرنے کے تین بنیادی طریقے درج ذیل ہیں۔تاہم طریقے ملک سے ملک میں مختلف ہوسکتے ہیں۔

- پہلا طریقہ پیدائش کے ذریعے ہے جو سب سے زیادہ عام ہے۔اگر آپ کے والد اور والدہ پہلے ہی ایک مخصوص ملک کے شہری ہیں تو آپ کی بھی وہی شہریت ہوگی جب آپ پیدا ہوئے ہوں گے۔
- دوسرا طریقہ شادی کے ذریعے ہے۔ اگر آپ کسی دوسرے ملک کے شہری سے شادی کرتے ہیں تو آپ اس ملک کی قومیت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں جہاں آپ کا شریک حیات رہتا ہے۔
- تیسرا طریقہ اگر کوئی شخص اس ملک کی شرائط پر پورا اترتا ہے تو درخواست دینے کا مخصوص طریقہ کار ہوسکتا ہے۔ درخواست دینے کی ایک مخصوص وجہ ہونی چاہیے۔ مثال کے طور پر

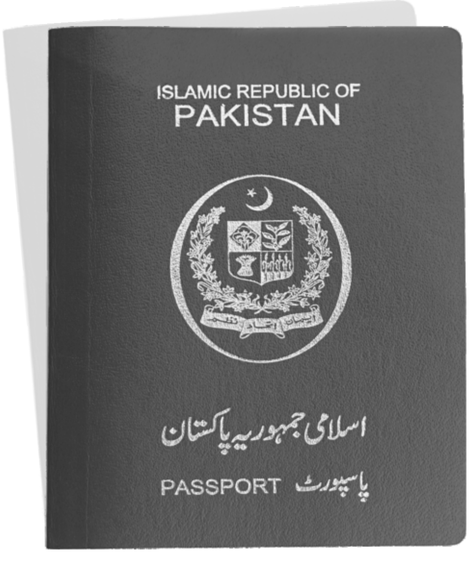

ایک کاروباری شخص جو کئی سالوں سے بیرون ملک میں کاروبار کررہا ہے اس ملک کی قومیت کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ تاکہ وہ اس ملک کا شہری ہونے کے ناطے برابر کے حقوق حاصل کرسکے۔

شہریوں کے بنیادی حقوق

ایک ملک کے شہریوں کے کچھ حقوق ہوتے ہیں جو انھیں ملک کا آئین دیتا ہے۔ حقوق جائز، سماجی اور اخلاقی اصول ہوتے ہیں جو شہریوں کو ایک بہتر زندگی گزارنے کے لیے حاصل ہونے چاہییں۔ کچھ اہم حقوق درج ذیل ہیں:

- اپنے اظہار کا حق
- مذہب کی آزادانہ پیروی کا حق
- الیکشن میں ووٹ کا حق
- ایک اچھی نوکری اور اچھی زندگی حاصل کرنے کا حق
- تعلیم کا حاصل کرنے کا حق

- پُر امن زندگی کا حق
- جائیداد رکھنے کا حق
- اپنی ثقافت کو پھیلانے اور محفوظ رکھنے کا حق
- ایک جگہ سے دوسری جگہ آمد و رفت کی آزادی
- کاروبار اور تجارت کی آزادی

شہریوں کی ذمہ داریاں

ہماری زندگیوں کو پرسکون اور آسان بنانے کے لیے حکومت ہمیں بہت سی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ بدلے میں ہماری بھی معاشرے کی طرف کچھ ذمہ داریاں ہیں۔ مثال کے طور پر، صوبائی حکومت ہماری تعلیم اور صحت کے لیے سکول اور ہسپتال تعمیر کرواتی ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان جگہوں کا خیال رکھیں اور انھیں صاف ستھرا رکھیں۔ بحیثیت شہری ہم حکومت کی طرف سے دیے گئے حقوق سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لیکن ہمیں ہماری ذمہ داریاں بھی ضرور پوری کرنی چاہییں۔ ہمیں چاہیے کہ:

- جمہوری عمل میں حصہ لیں۔
- قوانین کا احترام اور پابندی کریں۔

- دوسروں کے حقوق، عقائد اور خیالات کا احترام کریں۔
- آمدن ٹیکس اور دوسرے ٹیکس ایمانداری سے اور وقت پر ادا کریں۔
- ملک سے محبت کریں اور اس کا دفاع کریں۔
- معاشرے میں ناانصافی کو روکیں۔
- دوسروں کی مدد کریں اور فلاحی تنظیموں کے لیے کام کریں۔
- مذاہب، ثقافتوں، بڑوں، بچوں، اساتذہ اور والدین کا احترام کریں۔
- اپنے محلے کو صاف ستھرا رکھیں۔

حقوق کی تنظیمیں

پاکستان میں بہت سی تنظیموں نے اپنی کوششیں انسانی حقوق کی حفاظت کے لیے وقف کردی ہیں۔ پاکستان میں حقوق کی تنظیموں کی دو اقسام ہیں۔

سماجی تنظیمیں

یہ تنظیمیں مردوں، عورتوں، بچوں اور اقلیتوں کے لیے مختلف طرح کے سماجی کام کرتی ہیں۔ یہ تنظیمیں انسانیت کی بھلائی کے لیے کام کرتی ہیں نا کہ پیسوں کے لیے، مثال کے طور پر ایدھی فاؤنڈیشن۔

پیشہ ور تنظیمیں

یہ تنظیمیں مختلف پیشوں سے وابستہ لوگوں مثلاً ڈاکٹروں، کلرکوں، اساتذہ، وکیلوں وغیرہ کے لیے کام کرتی ہیں۔

اہم الفاظ: سیاسی، مخصوص، شریک حیات، قومیت، آئین، اخلاقی، بچانا، بھلائی، اقلیتیں

Exercise

A Answer the following questions.

1. Who is a citizen?

Ans: A citizen is a person who belongs to a particular country and enjoys political, economic and social rights by being a native of the country.

2. Write the ways people get citizenship of a country.

Ans: The following are the three basic ways to get citizenship of a country.

- The first way is by birth, which is the most common way.
- The second way is by marriage.
- Thirdly, there can be a special procedure for applying if someone is able to fulfil the country's requirements for this. There must be a reason for applying.

3. What are the rights of citizens?

Ans: Some important rights are as follows:

- right to express oneself.
- right to follow religion freely.
- right to vote in elections.
- right to get a good job and a better life.
- right to get education.

4. What is the purpose of social organizations?

Ans: These organizations do different types of social work for men, women, children and minorities. These organizations work for the welfare of human beings, not for money, e.g. Edhi foundation.

5. What are the responsibilities of citizens?

Ans: Responsibilities of citizens are given below.

We must:

- participate in the democratic process.
- respect and obey laws.
- respect the rights, beliefs and opinions of others.
- pay income tax and other taxes honestly and on time.
- love the country and defend it.

B Fill in the blanks.

1. A citizen enjoys political, economic and ___social___ rights.

2. The ___government___ provides us many facilities to make our lives comfortable and ___easy___.

3. We have some ___responsibilities___ towards society.

4. We must participate in the ___democratic___ process.

5. Social organizations work for the ___welfare___ of human beings.

C Circle the correct options.

1. There are ___three___ ways to get citizenship of a country.

a two (b) three c four d five

2. Citizens have the right to ___vote___ in elections.

a choose b judge c decide (d) vote

3. Citizens should respect and obey the laws.

(a) break (b) condemn (c) avoid (d) respect and obey

4. There are two types of rights organizations.

(a) two (b) three (c) four (d) five

D **For being a good citizen what kind of responsibilities you can perform? Write your name and responsibilities in the given boxes.**

Name: ______

- Resist injustice in society.
- Respect and obey laws.
- Respect every religion, culture and belief.
- Keep our country neat and clean.
- Help others.

Teacher Note Tell the students about the qualities of a good citizen.

سبق نمبر 9

معاشرہ اور امن

انسان سماجی مخلوق ہیں۔ وہ اپنے ساتھی مخلوق کے ساتھ رہتے ہیں اور ان سے رشتے بناتے ہیں۔ بعض اوقات وہ ایک دوسرے سے کچھ مسائل پر غیر متفق ہوتے ہیں۔ یہ اختلاف رائے کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

لوگوں کے درمیان کچھ مسائل پر سنجیدہ اختلاف جھگڑے کی صورت میں نکلتا ہے۔ اگر جھگڑا حل نہ کیا جائے تو یہ بری طرح تباہ کن ہوسکتا ہے۔

زیادہ تر لوگ جھگڑوں سے بچتے ہیں تاکہ وہ سکون سے رہ سکیں۔

دوسروں کے ساتھ دوستانہ رہنے اور بغیر بحث کیے سکون میں رہنے کی حالت امن کہلاتی ہے۔ امن دراصل جھگڑے کا نہ ہونا ہے۔

ہمارا رویہ اور اس کے نتائج

وہ طریقہ جس سے ہم دوسروں کے بارے میں سوچتے ہیں اور محسوس کرتے ہیں ہمارا رویہ متعین کرتا ہے۔ ہمارا رویہ ہماری روزمرّہ زندگیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ منفی رویوں کا نتیجہ ہمیشہ منفی چیزیں ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں ہم منفی رائے رکھتے ہیں تو ہم ہمیشہ اسے غلط سمجھیں گے۔ لیکن ایک مثبت رویہ ہمیں دوسروں کے بارے میں اچھا اور مثبت سوچنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ اعتماد اور امن لاتا ہے۔

امن کے ممکنہ نتائج

امن کسی بھی معاشرے کی روح ہوتا ہے۔ لوگوں پر اسکے مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ اثرات یہ ہیں:

- **معاشرے میں اتفاق**

ایک معاشرہ تب متفق ہوتا ہے جب لوگوں کے درمیان کوئی جھگڑا نہ ہو۔ اتفاق کا نتیجہ امن اور محبت ہوتا ہے۔ اس لیے لوگ اتفاق کی موجودگی میں مضبوط رشتے بناتے ہیں۔

- **ملکی ترقی میں مددگار**

ملکی ترقی اس کی عوام کی ترقی پر منحصر ہوتی ہے۔لوگ اس وقت ترقی کرتے ہیں جب انھیں ان کے بنیادی حقوق حاصل ہوں۔ یہ صرف امن کی وجہ سے ممکن ہے۔کاروباری لوگ ، پرامن معاشرے میں زیادہ سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ یہ ملک کی معیشت کو تیزی سے بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔

- **وقار**

امن ملک کو طاقتور بناتا ہے۔ بہت سے معاشرے اپنا کھویا ہوا وقار اندرونی امن لاکر حاصل کرتے ہیں۔

- **جھگڑے کے ممکنہ نتائج**

انتشار کے معاشرے پر بہت منفی اثرات ہوسکتے ہیں۔عوام کو بدترین انتشار کے حیرت انگیز اثرات کئی سالوں تک برداشت کرنا پڑ سکتے ہیں۔ کچھ اثرات یہ ہیں:

- **نفرت**

انتشار کے نتیجے میں لوگوں میں نفرت آتی ہے۔وہ ایک دوسرے کے حاسد بن جاتے ہیں ۔وہ دوسروں کی سننے سے نفرت کرتے ہیں۔

- **ذہنی دباؤ**

لمبے عرصے تک ملک میں انتشار کی حالت ذہنی دباؤ کی وجہ بنتا ہے۔ یہ عوام کی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ اگر اندرونی اختلافات ہوں تو ملک نئے معاشی مواقع حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتا ہے۔

جنگیں

اگر دوملکوں میں انتشار بڑھ جاتا ہے تو اس کا نتیجہ جنگ ہوتا ہے۔ جنگ میں ہم بہت سی قیمتی جانیں اور ذرائع کھودیتے ہیں۔جنگیں کسی ملک کے لیے بری ہوتی ہیں۔

امن پیدا کرنے کے طریقے

ہم معاشرے میں مندرجہ ذیل طریقوں سے امن پیدا کرسکتے ہیں:

- جو آپکو تکلیف دیتا ہے،اس سے سختی کی بجائے نرمی سے پیش آئیں۔

- ان رویوں اور آراء کو ماننے میں رضامندی دکھائیں جن سے آپ اتفاق نہیں کر سکتے۔
- برداشت ،ایک دوسرے کے ساتھ پر امن رہنے کی کنجی ہے۔
- بولیں یا دوسروں کے ساتھ بات کریں۔
- شفقت کا مظاہرہ کریں ، یہ امن لانے میں مدد دیتی ہے۔
- کسی کے ساتھ بدلے میں کسی چیز کی توقع کیے بغیر کوئی نیکی کریں۔

اگر وہ پوچھیں کہ وہ آپکے لیے کیا کر سکتے ہیں تو انہیں آگے بھلائی کرنے کا کہیں۔

جھگڑے حل کرنے کے طریقے

جھگڑے ناگزیر ہوتے ہیں اور اگر بڑھ جائیں تو سنجیدہ مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ اسلام میں بھی اپنے دوستوں سے تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا سختی سے منع ہے۔دوملکوں کے درمیان بڑھتے ہوئے جھگڑے جنگ پیدا کر سکتے ہیں اس لیے جتنا جلدی ممکن ہو سکے جھگڑے کو حل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ہم جھگڑے مندرجہ ذیل طریقوں سے حل کر سکتے ہیں:

- بات چیت ،مسئلے کو حل کرنے کا سب سے اچھا طریقہ ہے۔
- جھگڑے پہ اس طرح بات کرنے کی کوشش کریں کہ کوئی حل نکالا جا سکے۔
- بات چیت میں غلط فہمیوں سے گریز کریں۔ پہلے دوسروں کے دلائل تحمل سے سنیں اور پھر اپنا خیال پیش کریں۔
- ماننے کا فن سیکھیں یہ آپ کو جھگڑے حل کرنے میں مدد دے گا۔
- کسی مسئلے کو حل نہ کر پانے کی صورت میں باہر کے کسی ذریعے سے مدد مانگیں اور اس کا فیصلہ قبول کریں۔

مسئلہ حل کرنے کا طریقہ

مسئلہ حل کرنے کا طریقہ ،جھگڑوں کا حل تلاش کرنے میں مفید ہے۔ یہ لوگوں کو دوسروں کے شواہد اور آراء کو ماننا سکھاتا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل اقدامات آتے ہیں:

- مسئلے کی شناخت کریں۔
- مسئلے کے متعلق حقائق اکٹھے کریں۔

- اسکے مختلف حل کی شناخت کریں۔
- مسئلے کے حل کا اندازہ لگائیں۔
- حل پر عمل کریں اور اسے اپنائیں ۔

بات چیت اور گفتگو

کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جو بات چیت سے حل نہ کیا جاسکتا ہو۔ یہ کسی بھی اختلاف کو حل کرنے کی بہترین شروعات ہے۔ ہم اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں اور اختلافات سے جان چھڑ واسکتے ہیں۔

اہم الفاظ: اختلاف ،تباہ کن،سختی،رضا مندی،برداشت ،لمبا،ثبوت،عمل درآمد کرنا،وقار،بدترین،مشکلات

Exercise

A Answer the following questions.

1. What do you mean by the term "peace"?

Ans: A state of being calm and living in friendship with others without arguing is called peace.

2. Define the term "conflict".

Ans: A serious disagreement among people over some issues results in a conflict.

3. What is the role of our attitude in our daily lives?

Ans: Our attitude plays very important role in our daily lives. Negative attitudes always result in negative things. For example, if we have negative views about someone, we will always take him/her wrong. But a positive attitude helps us to think positive and good about others. It brings trust and peace.

4. How can we create peace?

Ans: We can create peace in a society in the following ways:

- Show gentleness to someone who hurts you, instead of bitterness.
- Show willingness to accept opinions or behaviour that you may not agree with.
- Tolerance is the key to live in peace with one another.
- Speak out or communicate with others.
- Show kindness, it helps to bring peace.

5. Write some ways of resolving conflicts.

Ans: We can resolve conflicts in the following ways:

- Discussion is the best way to resolve issues.
- Try to discuss the conflict in a way to find its solution.
- Avoid misunderstandings by communicating. First listen to others' arguments with patience and then share your point of view.
- Learn the art of accepting; it will help you to resolve conflicts.
- In case of inability to resolve a conflict, ask for assistance from an outside source and accept its decision.

B Fill in the blanks.

1. Humans are social beings.
2. Peace is actually the absence of conflict.
3. Unity results in peace and love.
4. Wars are always bad for a country.
5. Conflicts result in hatred among people.

C Circle the correct options.

1. A serious disagreement among people results in a conflict.

   (a) peace (b) conflict
   (c) war (d) none of these

2. Prolonged conflicts between two countries can lead to:

   (a) peace (b) argument
   (c) war (d) fight

3. Peace is actually the absence of conflict.

   (a) negativity (b) positivity
   (c) neutral (d) conflict

4. Peace makes a country powerful.

(a) develop (b) powerful

(c) enlarge (d) smooth

5. Discussion is the best way of resolving issues.

(a) Social work (b) Fighting

(c) Arguing (d) Discussion

D Match the columns.

Column A	Column B
Negative attitudes	to live in peace.
Tolerance is the key	result in negative things.
Show kindness,	the problem.
Learn the art of	it helps to bring peace.
Collect facts about	accepting.

E Why is peace necessary for society? Write your own views below.

Peace is necessary for the survival and development of a society. It brings harmony, love and tolerance among people living together.

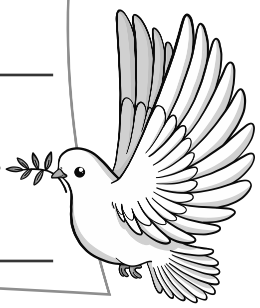

Teacher Note Tell some other ways to avoid conflicts to the students.

سبق نمبر
10

مواصلات کے ذرائع

مواصلات

مواصلات ، معلومات اور خیالات کا تبادلہ ہے۔ ہم بول کر اور لکھ کر، تصویریں دیکھ اور بنا کر اور آوازوں کو سن کر معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں ۔ہم اشاروں اور چہرے کے تاثرات سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں ۔

وقت بدل گیا ہے

سالوں پہلے لوگوں کو دور دراز بات چیت کرنے کے لیے بہت وقت لگتا تھا۔ ان کے پاس ٹیلی فون اور کمپیوٹر نہیں تھے۔ لوگ دور رہنے والے گھر والوں کو اور دوستوں کو صرف خطوط لکھ سکتے تھے۔ ان کے خطوط کو زمین یا سمندر سے گزر کر اپنی منزل تک پہنچنے میں کافی وقت لگتا تھا ۔

وقت کے ساتھ بات چیت کے ذرائع بھی بدل گئے ہیں۔

ذرائع مواصلات

کمپیوٹر انٹرنیٹ　　　اخبار　　　رسالے

ٹیلی وژن　　　ٹیلی فون　　　فیکس　　　ریڈیو

جب ہم حالیہ حالات جاننا چاہتے ہیں یا کسی سے بات کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل ذرائع مواصلات ہمیشہ مفید رہے ہیں:

اخبارات اور رسائل

اخبار روزانہ کی بنیاد پر ہمیں تازہ ترین خبریں فراہم کرتے ہیں ۔رسائل اور اخبارات معلومات کا مفید ذریعہ ہیں۔ اخبارات پاکستان میں تقریباً ہر مقامی زبان میں چھاپے جاتے ہیں۔

ڈاک خانہ

ڈاک خانہ گاؤں ،قصبے اور شہر میں تقریباً ہر جگہ دستیاب ہے۔ یہ بات چیت کا سب سے پرانا طریقہ ہے۔ ہم سلامتی کارڈ ،خطوط ،رقم ،کتابیں اور دستاویزات آسانی سے ڈاک کے ذریعے بھیج اور موصول کر سکتے ہیں۔

ٹیلی وژن اور ریڈیو

ٹیلی وژن اور ریڈیو تیز اور یک طرفہ رابطہ کار ہیں۔دونوں تفریح اور معلومات کا بڑا ذریعہ ہیں۔ہم سیٹلائٹ اور کیبل نیٹ ورک کے ذریعے پوری دنیا سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

فیکس

ہم ایک برقی فیکس مشین کے ذریعے معلومات بھیج سکتے ہیں۔ یہ ہاتھ سے درج شدہ یا ٹائپ شدہ دستاویزات دوسری فیکس مشین کو بھیج اور موصول کر سکتی ہے۔

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ

انٹرنیٹ پوری دنیا میں مواصلات کا ایک جال ہے۔ ہم انٹرنیٹ کو سیل فون، لیپ ٹاپ اور کمپیوٹر وغیرہ پر استعمال کر سکتے ہیں۔ ہم انٹرنیٹ پر ویب سائٹس بنا سکتے ہیں اور دوسرے ویب ایڈریسوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر مواصلات اور معلومات کا بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اگر ہمارے پاس کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا کنیکشن ہو تو ہم کسی بھی طرح کی معلومات کے لیے رسائل، اخبارات، لغتیں اور کتابیں ڈھونڈ سکتے ہیں۔ درج شدہ متن یا پیغام (ای میل) بھی کمپیوٹر کے ذریعے بھیجا جا سکتا ہے، جو مواصلات کا سب سے تیز ذریعہ ہے۔

ٹیلی فون

یہ جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ لوگ لینڈ لائن فون کی بجائے موبائل فون استعمال کرنا پسند کرتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ موبائل فون بغیر تار کے، چھوٹے، ہلکے وزن کے اور آسانی سے پکڑے جاتے ہیں۔

ٹیلی فون کا ارتقا

الیگزینڈر گراہم بیل، ٹیلی فون کا موجد تھا۔ اس نے 10 مارچ 1876 کو فون پر پہلی بات کی۔ اس نے اپنے مددگار تھامس واٹسن کو کال کی اور کہا ''مسٹر واٹسن ادھر آؤ، میں تم سے ملنا چاہتا ہوں''۔ لہٰذا ٹیلی فون کا انقلابی سفر شروع ہوا۔ اس وقت ٹیلی فون بہت بڑا تھا اور اٹھانے کے لیے مشکل تھا۔ ٹیلی فون کی مندرجہ ذیل تصویریں اس کے ارتقاء کو ظاہر کرتی ہیں۔

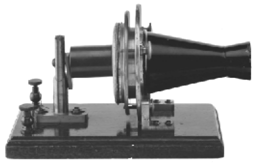

1876

1919

1931

1939

1942

1963

1992

2003

2007

2019

موبائل فون مخصوص ہنگامی حالات میں، دستی ذریعہ مواصلات ہے۔ موبائل فون استعمال کرتے ہوئے ہم دنیا میں کہیں سے بھی صوتی یا بصری کال کر سکتے ہیں۔ ہم پیغامات بھی بھیج اور موصول کر سکتے ہیں۔ بہت سی ایپس جو ہماری روزمرہ کی عادات جیسا کہ الارم، کیلنڈر، گھڑی، میمو، کیلکو لیٹر، کیمرہ، صوتی یا بصری نظام کو منظم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ گلوبل پوزیشننگ سسٹم (GPS) کو استعمال کرتے ہوئے ہم کسی بھی جگہ جانے کے لیے اپنا راستہ صحیح سمت میں ڈھونڈ سکتے ہیں۔

موبائل فون کے منفی اثرات

موبائل فون کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہاں کچھ نقصانات بھی ہیں۔ موبائل کی سکرین بہت چھوٹی ہوتی ہے اس لیے ہمیں اپنی آنکھوں پر دباؤ ڈالنا پڑتا ہے۔ یہ ہماری آنکھوں کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ لمبے عرصے تک ان کا استعمال ہماری صحت کو متاثر کرسکتا ہے، دماغی نقصان اور کم عمری میں یادداشت کھوجانے کا موجب بن سکتا ہے۔ موبائل پر زیادہ وقت گزارنا، ہمارے تعلقات تباہ کرسکتا ہے۔ گاڑی چلاتے ہوئے یا پیدل چلتے ہوئے لوگ اکثر سڑک پر اپنے اردگرد سے اچانک غافل ہوجاتے ہیں اور اس سے مہلک حادثات ہوتے ہیں۔ طلبا پڑھائی کی بجائے بات چیت کرنے اور گیمیں کھیلنے میں اپنا زیادہ وقت گزارتے ہیں۔

اہم الفاظ: اشارے، چہرے کے تاثرات، منزل، جگہ، مواصلات کار، ارتقا، راستہ تلاش کرنا

Exercise

A Answer the following questions.

1. Define the term "communication".

Ans: Communication is sharing ideas and information. We can share information by speaking and writing, by making and looking at images and by listening to sounds.

2. Name some means of communication.

Ans: The means of communication are:

i. Newspapers and Magazine

ii. Post office

iii. Television and Radio

iv. Fax

3. What is the role of newspapers and magazines?

Ans: Newspapers provide the latest news on daily basis. Magazines and newspapers are very useful sources of information. Newspapers are published in almost every regional language in Pakistan.

4. How has the internet made our lives easier?

Ans: If we have a computer and an internet connection, we can search books, dictionaries, newspapers and magazines for any kind of information.
A typed text or message (e-mail) can be sent through a computer, which is the fastest means of communication.

5. Write some disadvantages of mobile phones.

Ans: The mobile screen is too small so we have to strain our eyes. It affects our eyes badly. Its use over a long period of time can affect our health, causing brain damage or memory loss at an early age. Spending more time on mobiles destroys our relationships.

B Fill in the blanks.

1. Communication is sharing <u>ideas</u> and <u>information</u>.

2. Television and radio are <u>fast</u> and one-way communicators.

3. It is the era of advanced <u>technology</u>.

4. Alexander Graham Bell was the inventor of the <u>telephone</u>.

5. A <u>mobile phone</u> is a very handy means of communication.

C Circle the correct options.

1. <u>Newspapers</u> provide the latest news on daily basis.

(a) Newspapers (circled)   (b) Mobile phones

(c) Fax machines   (d) Computers

2. A fax machine is used to send and receive handwritten or typed documents.

a mobile
b fax machine
c telephone
d radio

3. The internet is a worldwide network for communication.

a post office
b telephone
c radio
d internet

4. Alexander Graham Bell was the inventor of the telephone.

a internet
b telephone
c computer
d radio

D Do more research on the computer as a form of communication and write its advantages and disadvantages below.

Advantages

1. Speed
2. Accuracy
3. Store huge amount of data
4. Online trading
5. Research

Disadvantages

1. Health issues
2. Can't take its own decisions
3. Crashed networks
4. Cyber crime
5. Causes headache

E **Fill in the following phone numbers.**

My father's phone number at work is 042-12345678.

If there is an emergency, I call or dial 1122/15.

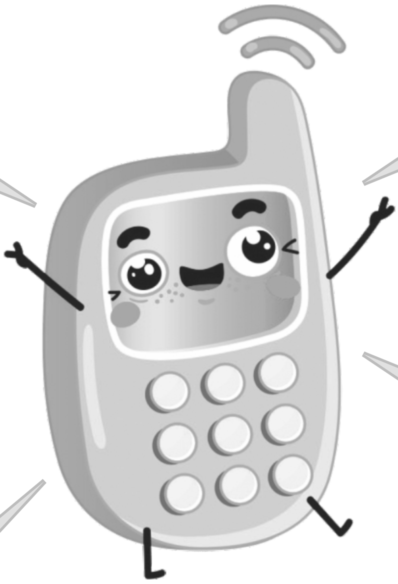

My home phone number is 0300-1234567.

Now collect the phone numbers of your family members, teachers, friends and emergency services in your area including (fire brigade, police, ambulance service, etc.) and save them in a telephone directory.

F **Making a postcard is fun. Let's make a postcard for your friend with the help of the pattern below. Put a stamp on it and post it.**

Dear: ______________________

Paste stamp here.

To: ______________________

____

____

____

____

Write your name here ______________

____

Teacher Note Enhance the knowledge of students about the advantages and disadvantages of internet.

سبق نمبر
11

ثقافتیں

ثقافت لوگوں کا طرزِ زندگی ہے۔ خوراک جو ہم کھاتے ہیں، کپڑے جو ہم پہنتے ہیں، زبان جو ہم بولتے ہیں، کھیل جو ہم کھیلتے ہیں اور عقائد جو ہم رکھتے ہیں اس میں شمار ہو سکتے ہیں۔ ہماری دنیا بہت سی رنگین ثقافتوں سے مل کر بنی ہے۔ مختلف ممالک کی مختلف ثقافتیں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر ہر ملک کا دوسروں سے سلام لینے کا طریقہ اپنا ہے۔ جاپان میں لوگ جب ایک دوسرے سے سلام لیتے ہیں تو لوگوں کا جھکنا عام ہے۔ پاکستان میں شائستگی سے السلام علیکم کہا جاتا ہے اور ہاتھ ملائے جاتے ہیں۔

خاندانی ثقافت

خاندانی ثقافت رہنے کا طریقہ یا روایت ہے۔ اس کی تعریف یوں کی جاتی ہے کہ یہ ایک شخص کا اپنے والدین سے ورثے میں ملنے والے رویوں، خیالات اور ماحول کا مجموعہ ہے۔ خاندانی ثقافت ہمیشہ معاشرے کی ثقافت پر منحصر ہوتی ہے۔ دنیا میں بہت سے ممالک اور ثقافتیں ہیں۔ دوسری ثقافتوں کے بارے میں جاننا لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ آیئے پاکستان اور ترکی کی ثقافتوں کے بارے میں جانتے ہیں۔

خوراک

پاکستان میں خوراک کی کافی زیادہ اقسام پائی جاتی ہیں۔صوبے سے صوبے میں کھانے پکانے کا طریقہ بدلتا ہے۔ روٹی ہر کھانے کا ضروری حصہ ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر کھانوں کو مصالحوں سے ذائقہ دیا جاتا ہے۔ بریانی ہمہ وقت چاول کی ایک پسندیدہ ڈش ہے۔ دوسری مشہور ڈشیں،قورمہ، کڑاہی، کباب، تکے اور توا مچھلی ہیں۔ پراٹھے ناشتے میں شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ پاکستانی مٹھائیوں جیسا کہ کھیر رس گلے اور گلاب جامن کے بھی شوقین ہوتے ہیں۔

ترکی کچن مختلف قسم کے ذائقے پیش کرتا ہے۔ترک تقریباً ہر چیز کے ساتھ روٹی کھانا پسند کرتے ہیں۔ایک عام ترکی کھانے میں شوربہ اور ٹماٹر کی چٹنی کے ساتھ ابلی ہوئی سبزیاں شامل ہوتی ہیں۔ پھلوں اور مکئی پر مشتمل ڈشیں اکثر پکائی جاتی ہیں۔ترکی ناشتے میں روٹی، چائے، مربہ، پنیر، زیتون، مکھن وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ ہر کھانا ایک گلاس نمک ملا ٹھنڈی لسی کا مشروب ہے، کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ترک عام طور پر کھانے کی میز کے آداب پر بہت توجہ دیتے ہیں۔ سب سے عمر رسیدہ شخص کے کھانا شروع کرنے تک سب انتظار کرتے ہیں اور کھانے سے پہلے ''بسم اللہ'' پڑھتے ہیں۔

لباس

پاکستان میں مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے روایتی لباس شلوار قمیض ہے۔ یہ پاکستان کا قومی لباس بھی ہے۔عورتیں دوپٹہ پہنتی ہیں اور مرد اپنا سر ڈھانپنے کے لیے ٹوپی یا پگڑی پہنتے ہیں۔ شہروں میں لوگ پتلون اور شرٹس بھی پہنتے ہیں۔

ترکی عورتیں ڈھیلی شلواریں یا پورے بازوؤں کی قمیض کے ساتھ لمبی سکرٹیں پہنتی ہیں۔ وہ عام طور پر سکارف کے ساتھ اپنا سر ڈھانپتی ہیں۔ مرد پتلون اور شرٹس پہنتے ہیں۔ وہ اپنے سر کو چپٹی ٹوپیوں کے ساتھ ڈھانپتے ہیں۔ مقامی لباس بھی ہیں جو مقامی تہواروں اور جشن پر پہنے جاتے ہیں۔

تہوار

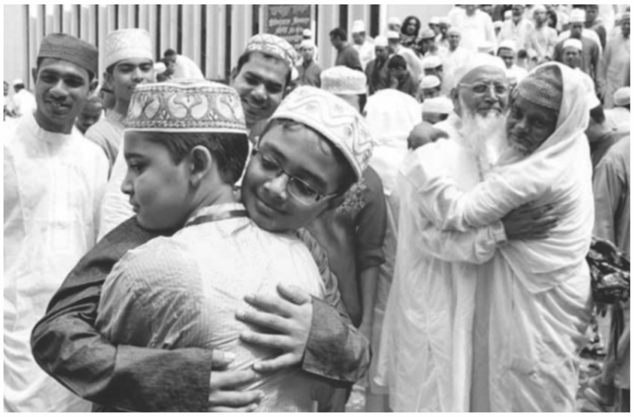

پاکستان میں لوگ مذہبی اور قومی دونوں تہوار مناتے ہیں۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ پاکستان میں سب سے بڑے جشن ہوتے ہیں۔ یہ مذہبی تہوار ہوتے ہیں۔ عید کے دن لوگ عید کی نماز پڑھنے مسجد میں جاتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو گلے لگاتے ہیں اور عید کی مبارک دیتے ہیں۔ وہ ایک میٹھی ڈش بھی بانٹتے ہیں جسے سویاں کہتے ہیں۔ عید کے دن بچے اپنے بڑوں سے عیدی اور تحائف لیتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ پر مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں اور ضرورت مندوں، رشتہ داروں اور ہمسایوں میں گوشت بانٹتے ہیں۔ وہ اپنے قومی تہوار جیسا کہ 23 مارچ کو یومِ قراردادِ پاکستان، 14 اگست کو یومِ آزادی، 25 دسمبر کو یومِ قائد، وغیرہ بھی مناتے ہیں۔ لوگ قومی جھنڈوں اور سجاوٹی قمقموں سے اپنے گھر بھی سجاتے ہیں۔

ترک 29 اکتوبر کو قومی تہوار مناتے ہیں جسے یومِ جمہوریہ کہا جاتا ہے۔ یہ جنگ عظیم اول کے بعد جنگ آزادی کی کامیابیوں کی یاد دلاتا ہے۔ وہ مذہبی تہوار عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ بھی مناتے ہیں۔ عیدالفطر کو رمضان بے رامی بھی کہتے ہیں۔ عیدالفطر پر سارے خاندان کے افراد اکٹھے ہوتے ہیں۔ بچے اپنے بڑوں سے چاکلیٹ، ٹافیاں اور عیدی حاصل کرتے ہیں۔ ترکی میں عیدالاضحیٰ قربان بے رامی کے نام سے بھی جانی جاتی ہے۔ لوگ جانور قربان کرتے ہیں اور گوشت غریبوں، رشتہ داروں اور ہمسایوں کو دیتے ہیں۔

زبانیں

اردو پاکستان کی سرکاری زبان ہے اور یہ زبان تقریباً ہر کوئی بول سکتا ہے۔ کچھ اور زبانیں بھی ہیں جنہیں لوگ بولتے ہیں۔ یہ صوبائی زبانیں کہلاتی ہیں۔ پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، براہوئی، بالتی، شنا وغیرہ پاکستان میں بولی جانے والی کچھ علاقائی زبانیں ہیں۔

ترکش، ترکی میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔ یہ ملک کی سرکاری زبان بھی ہے۔ بہت سی دوسری مقامی زبانیں جیسا کہ کُردش، عربی، سرکاژن وغیرہ بھی پورے ملک میں بولی جاتی ہیں۔

مذہب

پاکستان اور ترکی میں رہنے والے زیادہ تر لوگ مسلمان ہیں۔ اپنی روزمرہ زندگیوں میں وہ اسلام کے طور طریقے اور روایات عمل میں لاتے ہیں۔

متحرک ثقافت

دنیا تبدیل ہو رہی ہے۔ ہمارے رہنے کے طریقوں کو وقت کی رفتار کے ساتھ چلنا پڑتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ثقافت ساکن کی بجائے متحرک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ثقافت ہر وقت تبدیل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ماضی میں لوگ کسی کو مدعو کرنے کے لیے ڈاک کے ذریعے دعوت نامہ بھیجا کرتے تھے۔ آج کل ہم، لوگوں کو مدعو کرنے کے لیے ای۔میل بھیجتے ہیں۔

اہم الفاظ: عقائد، ثقافتیں، روایات، مشروبات، لباس، قربانی، کامیابیاں، سرکاری، متحرک، ساکن

Exercise

A Answer the following questions.

1. Define culture.

Ans: Culture is a way of living style of people. It may include food we eat, clothes we wear, language we speak, games we like to play and beliefs we have.

2. What kind of food do the people eat in Turkey and Pakistan?

Ans: In Pakistan biryani is an all-time favourite rice dish. Other famous dishes are qorma, karahi, kababs, tikka, tawa fish and parathas.
A typical Turkish meal includes soups, boiled vegetables in tomato sauce. Beans and corn-based dishes are cooked often.

3. What is the national dress of Pakistan?

Ans: Shalwar qamees is the national dress of Pakistan.

4. Write a few sentences on how people celebrate festivals in Pakistan.

Ans: On Eid day, people go to a masjid to offer Eid prayers. They hug each other and wish Eid Mubarak. They also share a sweet dish called sawaiyan. On Eid day, children get Eidi and gifts from their elders.

5. What is the official language of Turkey?

Ans: Turkish is the official language of Turkey.

B **Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.**

1. Each country has its own way of greeting others. ✓
2. Urdu is the most widely spoken language in Turkey. ✗
3. Quaid Day is the religious festival of Pakistan. ✗
4. Turks celebrate Republic Day on 29th October. ✓
5. Culture is dynamic rather than static. ✓

C **Circle the correct options.**

1. In Japan, it is normal for people to ___bow___ when they greet each other.

   a. say Assalam-o-Alaikum b. say good morning
   c. say good afternoon (d) bow

2. Urdu is the official language of Pakistan.

- (a) Punjabi
- (b) Saraiki
- (c) Pashto
- (d) Urdu

3. Turkish men cover their heads with flat caps.

- (a) Jinnah caps
- (b) flat caps
- (c) hats
- (d) none of these

4. Pakistani and Turkish people practise Muslim customs and values in their daily lives.

- (a) Muslim
- (b) Christian
- (c) Hindu
- (d) Sikh

D Write a few lines about your family culture.

My Family Culture

Food
Biryani
Roti Salan

Clothing
Shalwar qamees
Trouser Shirt

Religion
Islam

Languages
Urdu
Punjabi

Festivals
Eid-ul-Fitr
Eid-ul-Azha

Teacher Note Tell the students about the different cultures of four provinces of Pakistan.

سبق نمبر 12

معاشی انتخاب

ہم روز مرّہ زندگی میں بہت سے فیصلے کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، گرمیوں کے ایک گرم دن، عارف ایک دکان پر گیا۔ وہ آلو کے چپس کا ایک پیکٹ اور جوس کا ایک ڈبہ لینا چاہتا تھا۔ ہر ایک کی قیمت 30 روپے تھی۔ اس کے پاس صرف 30 روپے تھے۔ اسے فیصلہ کرنا تھا کہ اسے کس چیز کی زیادہ ضرورت تھی۔ پھر اس نے صرف جوس کا ڈبہ لیا کیونکہ باہر گرمی تھی۔ یہ اس کا معاشی انتخاب تھا۔

معاشی انتخاب

سب سے ضروری چیز کو چننا اور دوسری کم اہم چیزوں کو چھوڑ دینا معاشی انتخاب کہلاتا ہے۔ اوپر دی گئی مثال میں رقم ذریعہ ہے۔ ذرائع ہمیشہ محدود ہوتے ہیں لیکن انسان کی ضرورتیں اور خواہشات کبھی ختم نہیں ہوتیں۔ اگر ایک خواہش یا چاہت پوری ہوتی ہے تو اس کی جگہ لینے کے لیے ایک اور آ جاتی ہے۔

خواہشات کا کبھی نہ ختم ہونے والا چکر اسی طرح جاری رہتا ہے۔ کیونکہ ذرائع کی حدود ہوتی ہیں اس لیے بعض اوقات ہمیں دو یا دو سے زائد چیزوں کے درمیان انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ اگر ہمارے وسائل لامحدود ہوتے تو ہم اپنی ساری خواہشات پوری کرتے مگر اللہ فضول خرچی کو پسند نہیں کرتا۔ دوسری طرف ہمیں اپنی ضروریات پر رقم خرچ کرنے میں اعتدال پسند ہونا چاہیے۔

وسائل

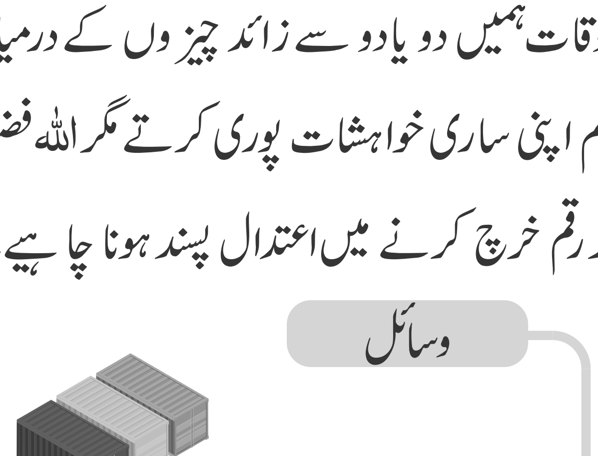

انسانی خواہشات

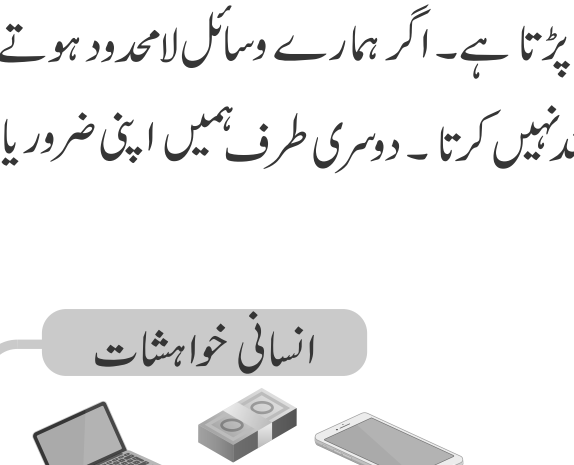

متوقع لاگت

آئس کریم کی دکان

قیمتیں

Strawberry Ice cream	Rs. 50
Ice cream cone	Rs. 70
Chocolate ice cream	Rs. 80
Mango shake	Rs. 50
Banana shake	Rs. 55
Fruit cocktail	Rs. 80

آئس کریم کی دکان پر، آپ آئس کریم اور شیک کے مختلف ذائقوں کی قیمتوں کا مینیو دیکھتے ہیں۔ سٹرابیری آئس کریم کا ایک سکوپ اور آم کے شیک کا ایک گلاس ہرایک کی قیمت 50 روپے ہے۔ اگر آپ کے پاس سو روپے سے کم ہیں تو آپ دونوں نہیں خرید سکتے۔ اب آپ کو شیک اور آئس کریم میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ فرض کریں، آپ سٹرابیری آئس کریم کا انتخاب کرتے ہیں یہ آپ کا معاشی انتخاب ہوگا۔ یہاں آپ آم کا شیک چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ آپ کی متوقع لاگت ہے۔ یہ چناؤ کرتے ہوئے عموماً ایک چیز کو دوسری پر قربان کرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا متوقع لاگت اس چیز کی قیمت ہے جو آپ چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ آپ کسی دوسری چیز کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ چھوڑی گئی دوسری بہترین متبادل شے کی قیمت ہے۔

معاشی فیصلے کرنا

جب ہم کوئی معاشی فیصلہ کرتے ہیں تو اس کے کچھ اچھے یا بُرے اثرات ہوتے ہیں۔ یہاں حقیقی زندگی کی ایک سادہ مثال ہے۔ آئس کریم کھانا ہمیشہ آپ کو اچھا لگتا ہے مگر کتابوں کا ہونا آپ کی پڑھائی کی ضرورت ہے۔ اب آپکے پاس 100 روپے ہیں تو آپ اس رقم سے دونوں چیزیں نہیں خرید سکتے۔ اگر آپ کتابیں خریدتے ہیں تو آپ اپنا امتحان پاس کر سکتے ہیں۔ لیکن، اگر آپ آئس کریم کا انتخاب کرتے ہیں تو یہ آپ کو کچھ وقت کی خوشی دے گا۔ تاہم کتابیں نہ خریدنا آپکی پڑھائی کو متاثر کرسکتا ہے۔

حکومت کس طرح معاشی انتخاب کرتی ہے

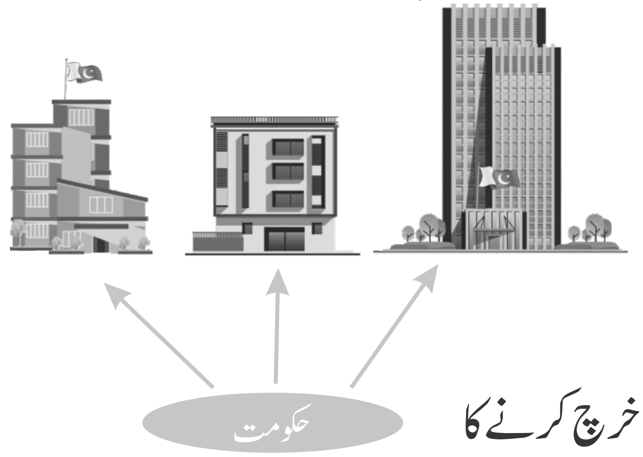

دنیا کی ہر حکومت اپنے وسائل کے مطابق فیصلے لیتی ہے۔ فرض کریں ایک حکومت کے پاس نقل و حمل کے نظام یا صحت کے محکمے پر خرچ کرنے کے لیے بجٹ ہے۔

اگر حکومت کے پاس محدود رقم ہے اور وہ اسے محکمہ صحت پر خرچ کرنے کا

منصوبہ بناتی ہے تو اسے نقل وحمل کے نظام کی بہتری کے منصوبے کو چھوڑنا پڑے گا۔ کیونکہ صحت لوگوں کے لیے بہت ضروری ہے، حکومت اس ضرورت کو پورا کرنے کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ نقل وحمل کے نظام پر رقم خرچ کرنے کے موقع کو ایک طرف رکھے گی کیونکہ یہ بعد میں بھی مکمل کیا جاسکتا ہے۔حکومت ہمیشہ لوگوں کی ضرورتوں کو ترجیحاً منتخب کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جس سے حکومت انتخابات کرتی ہے۔

اشیا اور خدمات

ایک شخص اشیا اور خدمات سے اپنی ضروریات اور خواہشات پوری کرسکتا ہے۔ تصویر کو دیکھیے۔ درزی جو کپڑے سیتا ہے ایک خدمت فراہم کنندہ ہے۔ وہ کپڑے سینے کی خدمت فراہم کرتا ہے۔ اشیا وہ چیزیں ہیں جو استعمال یا خرچ ہوسکتی ہیں مثلاً خوراک، گھر، کتابیں وغیرہ۔ لہٰذا تصویر میں کپڑے اشیا ہیں۔ خدمت وہ کام ہے جو کوئی دوسروں کے لیے کرتا ہے۔ جیسا کہ فائر فائٹر، کسان اور ڈاکٹر وغیرہ۔ اشیا اور خدمات میں فرق یہ ہے کہ ہم اشیا کو دیکھ اور چھو سکتے ہیں جبکہ خدمات کو نہ دیکھا اور نہ چھوا جاسکتا ہے مگر پھر بھی ان کی قیمت ہوتی ہے۔

قیمتوں اور معیار کا موازنہ

بیکری میں ہم ایک ہی چیز کے مختلف معیار دیکھتے ہیں۔ روٹی کی مثال لیتے ہیں۔ روٹیوں کی مختلف قیمتیں اور مختلف معیار ہوتے ہیں۔ اچھے معیار کی روٹی کی قیمت زیادہ ہوگی جبکہ کم معیار کی روٹی کی قیمت کم ہوگی۔ اسی طرح ایک عام سے کلینک میں سستے آلات والا ڈاکٹر آپ سے کم پیسے وصول کرے گا۔ لیکن ایک ہسپتال میں جدید آلات والا ڈاکٹر آپ سے زیادہ پیسے لے گا۔

اہم الفاظ: خواہش، کبھی نہ ختم ہونے والی، فضول خرچی، متوقع لاگت، چھوڑی گئی، ترجیح کی بنیاد پر، خرچ کرنا، عام، آلات

Exercise

A Answer the following questions.

1. What is an economic choice?

Ans: The decision to select the most needed thing and give up the other thing which is less important is called an economic choice.

2. What is meant by opportunity cost?

Ans: The opportunity cost is the value of something that you give up because you choose to have something else. It is the value of second best alternative forgone.

3. How does a government make economic choices?

Ans: Every government of the world takes decisions according to its resources.

4. Describe briefly goods and services.

Ans: Goods are things which can be used or consumed, e.g. food, houses, books, etc. A service is a work done by someone for others, such as firefighters, doctors, farmers, etc.

5. Give an example of comparing prices and quality.

Ans: In a bakery, we see different qualities of a single product. Let's take an example of bread. Breads have different qualities and prices. Good quality breads will have a high price, while low quality breads will have a low price.

B Fill in the blanks.

1. Every government of the world takes decisions according to its <u>resource</u>.

2. A person can fulfil his needs and wants by <u>goods</u> and <u>services</u> .

3. Goods are things which can be used or <u>consumed</u> .

4. Services cannot be seen or <u>touched</u> but are still valued.

C Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.

1. Economic choice is the value of something that you give up. ✗

2. We should be moderate while spending money on our needs. ✓

3. Allah does not like lavishness. ✓

4. Whenever, we make an economic decision, it has always good effects. ✗

D ***Write some goods and services from everyday life in the given boxes.***

Goods	Books	Tables	Chairs	Computers	Papers	Pencils
Services	Teaching	Sewing	Farming	Fire fighting	Medical check-ups	Mail delivery

Teacher Note *Give other examples of economic choice from everyday life to the students.*

سبق نمبر 13

ہمارے ہیرو

وہ شخص جو اپنے حوصلے اور غیر معمولی کامیابیوں کی وجہ سے سراہا جاتا ہے ہیرو کہلاتا ہے۔ ہیرو کی کچھ خوبیاں ایمانداری، بہادری، بے لوثی اور کوشش کرنے کی ہمت ہیں ۔ ہیرو ہمارے لیے مثالی نمونے ہیں۔ وہ مثال کے ذریعے ہمیں متاثر کرتے ہیں۔ ہم ہمارے ہیروں کی نا صرف کامیابیوں اور فتوحات سے سیکھتے ہیں بلکہ ان کی خامیوں اور ناکامیوں سے بھی سیکھتے ہیں۔

وقت کے ساتھ یا حالات میں تبدیلی کے مطابق ہیرو کا تصور بدلتا ہے۔ مثال کے طور پر، جس شخص نے ماضی میں میدانِ جنگ میں بہادری دکھائی ہو اور دلیری کے کام کیے ہوں ہیرو کہلایا جاتا تھا، لیکن آج ہم تعلیم اور سائنس میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے کو ہیرو دیکھ سکتے ہیں۔

ایک شخص کیسے ہیرو بنتا ہے

جب کوئی شخص لوگوں کی امیدوں پر پورا اترتا ہے اور قوم کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے، وہ ہیرو بن جاتا ہے ۔وہ قومی وجہ پر اپنی ذاتی قربانی کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ دراصل، ایک ہیرو بے لوث ہو کر کام کرتا ہے۔ مثال کے طور، پر قیامِ پاکستان کے وقت ، بہت سے ایسے لوگ جنھوں نے آزادی کے لیے جدو جہد کی ، ہمارے ہیرو تصور کیے جاتے ہیں ۔کوئی شخص جو قومی یا سرکاری مقاصد کے لیے مشکل حالات کا سامنا کرتا ہے اور مستقل محنت کرتا ہے ہیرو بن جاتا ہے ۔ مفکر، سائنسدان ،سیاستدان اور صوفیا کرام ایسے ہیرو ہیں جن کی خوبیاں اور تعلیمات روزِ آخرت تک انسانوں کے لیے فائدہ مند ہوں گی۔

ماضی اور حال کے کچھ مشہور ہیرو

ماضی اور حال کے بہت سے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے عظیم جرأت کا مظاہرہ کیا اور دوسروں کی زندگیاں بچائیں۔ کچھ لوگوں کی زندگی آسان تھی مگر انہوں نے دوسروں کی مدد کرنے کے لیے اسے چھوڑ دیا۔ ایسی شخصیات کی کچھ مثالیں شاہ ولی اللہ، سر سید احمد خان، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور عبدالستار ایدھی وغیرہ ہیں۔

شاہ ولی اللہ (1703-1762)

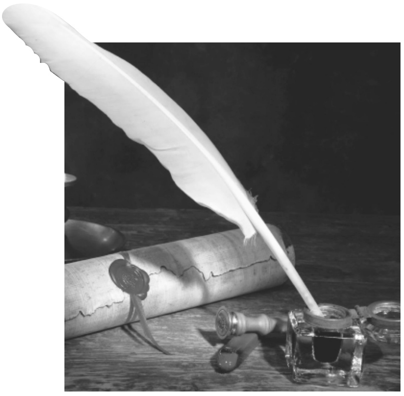

شاہ ولی اللہ عظیم عالم تھے۔ شاہ ولی اللہ کے دور میں مسلمان، قرآن کی تعلیمات سے بہت دور تھے۔ انہوں نے ان کو قرآن کی پیروی کرنے کا کہا۔ اس وقت فارسی، سرکاری زبان تھی۔ وہ قرآن پاک کا فارسی میں ترجمہ کرنے والے پہلے شخص تھے۔ بعد میں ان کے بیٹوں شاہ عبدالعزیز اور شاہ عبدالقدیر نے قرآن کا اردو میں ترجمہ کیا۔ لوگ ان ترجموں کے ذریعے قرآن سمجھنے کے قابل ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو سادہ زندگی گزارنے کا کہا۔ انہوں نے بہت سی کتابیں لکھیں۔ ان کی کتابوں نے لوگوں کی زندگیاں بدل دیں۔

سر سید احمد خان (1817-1898)

سر سید احمد خان انیسویں صدی کے مسلمانوں کے مشہور رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے زبردست تحریک شروع کی جس کی وجہ سے بالآخر پاکستان کا قیام ہوا۔ وہ مسلمانوں میں پہلے تھے جنہوں نے تجویز دی کہ مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو جدید تعلیم حاصل کرنے پر اکسایا۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے علی گڑھ میں محمڈن اینگلو اورینٹل سکول قائم کیا۔ دو سال بعد سکول کو کالج اور بعد میں یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا۔ انہوں نے انگریزی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کرنے کے لیے سائنسی معاشرے کا قیام کیا۔ ان کو ان کے وقت کے عظیم رہنما کے طور پر مانا گیا۔

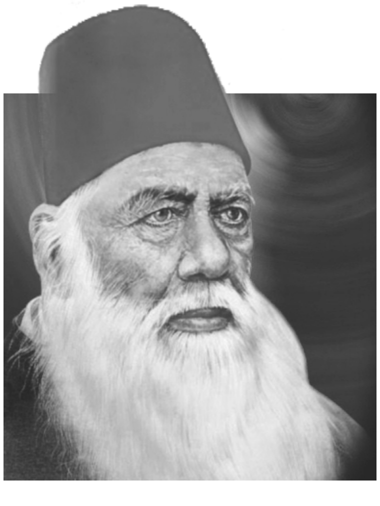

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (1877-1938)

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مسلمان دنیا کے عظیم مفکر اور شاعر تھے۔ وہ جدید دور کے فلسفی اور شاعر تھے۔ اس کے ساتھ، ان کا سیاسی معاملات میں ایک نظریہ تھا۔ انہوں نے 1926 عیسوی سے سیاست میں متحرک حصہ لیا۔ انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمان قوم کو جگایا۔ ان کی شاعری نے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونک دی۔ انہوں نے ان کو آزادی کے حصول پر اکسایا۔ 1930 میں، انہوں نے الہٰ آباد میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں اپنا مشہور خطبہ دیا اور مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کا تصور پیش کیا۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور قائداعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کوششوں نے ہندوؤں، سکھوں اور انگریزوں کو مسلمانوں کو ایک علیحدہ قوم ماننے پر مجبور کر دیا۔

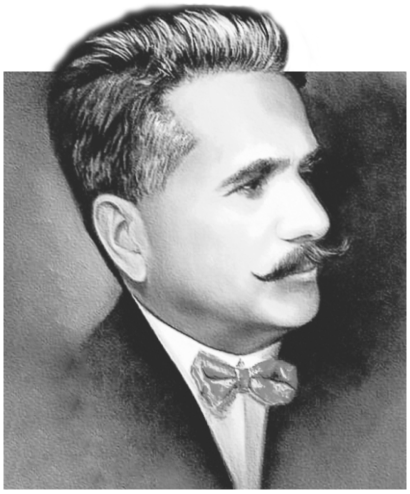

عبدالستار ایدھی (1928-2016)

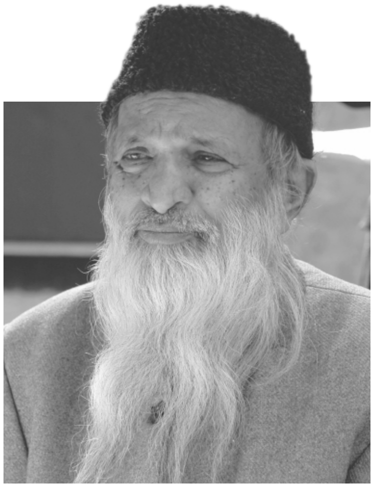

عبدالستار ایدھی کو مریضوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کرنے کی لگن کی وجہ سے ہیرو سمجھا جاتا ہے۔ وہ ایدھی فاؤنڈیشن، جو مریضوں کو ہنگامی طبی امداد فراہم کرتی ہے، کے بانی ہیں۔ ان کی تنظیم قدرتی آفات جیسا کہ سیلاب اور زلزلوں سے نمٹنے کے لیے ہمیشہ آلات سے لیس ہوتی ہے۔ ایدھی کو ان کے انسانی حقوق پر کام کی وجہ سے بین الاقوامی شناخت حاصل ہوئی۔ ان کے کاموں نے دوسروں کی مدد کرنے کے لیے بہت سے لوگوں کے لیے دروازے کھول دیے ہیں۔ وہ دنیا کے لیے ایک مثالی نمونہ ہیں۔

اہم الفاظ: ہمت، کامیابی، بے لوثی، ناکامیاں، حالات، میدانِ جنگ، تشریح کرنا، اکسانا، پھونکی، انسانی حقوق

Exercise

A Answer the following questions.

1. Who is a hero?

Ans: A person who is admired for his courage and outstanding achievements is called a hero.

2. What are the qualities of a hero?

Ans: Some of the qualities of heroes are honesty, bravery, selflessness and the determination to try.

3. How does the concept of heroism change?

Ans: The concept of hero changes with the passage of time or a change in circumstances. For example, in the past, a person who performed brave and daring deeds in the battlefield may be considered a hero, but we may view today someone a hero who excels in education and science.

4. Who was Sir Syed Ahmad Khan?

Ans: Sir Syed Ahmad Khan was one of the famous Muslim leaders of the 19th century. He started the great movement that finally led to the creation of Pakistan. He was the first among the Muslims to suggest that Muslims and Hindus are two separate nations. He urged the Muslims to get modern education. For this purpose, he established Muhammadan Anglo-Oriental High School in Aligarh. After two years, the school was raised to the status of college and then university. He also established a scientific society to translate English books into Urdu. He was accepted as a great leader of his time.

5. Why do we consider Abdul Sattar Edhi a hero?

Ans: Abdul Sattar Edhi is considered a hero for his dedication to care for patients and helpless persons.

B Fill in the blanks.

1. A person who is admired for his courage and outstanding achievements is called a ___hero___.

2. Allama Muhammad Iqbal رَحْمَةُاللهِ تَعَالَى عَلَيْه was a philosopher and poet of the present era.

3. Shah Waliullah was a great scholar.

4. Edhi gained international recognition for his humanitarian work.

5. Shah Waliullah was the first person to translate Holy Qur'an into the Persian language.

C **Tick (✓) the correct sentence and cross (x) the wrong one.**

1. Allama Iqbal رَحْمَةُاللهِ تَعَالَى عَلَيْه took an active part in the politics since 1926 AD. ✓
2. Abdul Sattar Edhi is the founder of Edhi foundation. ✓
3. The Muslims were far away from education during Shah Waliullah's time. ✗
4. Allama Iqbal رَحْمَةُاللهِ تَعَالَى عَلَيْه established Muhammadan Anglo-Oriental High School in Aligarh. ✗
5. Abdul Sattar Edhi is a role model for the world. ✓

D **Look at the pictures of our heroes. Write their names and contributions on the given lines.**

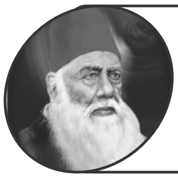
Name: Sir Syed Ahmad Khan Contribution: He urged the Muslims to get modern education.

Name: Allama Muhammad Iqbal Contribution: He infused a new spirit in the Muslims through his poetry.

Name: Abdul Sattar Edhi Contribution: He is founder of Edhi Foundation, which provides emergency medical facilities.

Teacher Note Tell the names of some other heroes to the students. Explain their contributions, too.